اللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ

ماہنامہ مشکوٰۃ قادیان

مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کا ترجمان

اگست 2008ء
ظہور ۱۳۸۷ ہجری شمسی

صوبائی سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ بہار کا ایک منظر

خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کانفرنس بنگال

صوبائی سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ کشمیر

صوبائی سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ کشمیر

راجوری میں خدام الاحمدیہ کی طرف سے منعقدہ Blood Donation Camp

پنجاب میں آئے حالیہ سیلاب میں جماعت احمدیہ کی طرف سے جاری ریلیف کیمپ کا منظر

پنجاب میں آئے حالیہ سیلاب میں جماعت احمدیہ کی طرف سے جاری ریلیف کیمپ کا منظر

تقسیم ریلیف کے دوران جماعت کے کیمپ میں وزراء پنجاب کی تشریف آوری

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم بسم اللہ الرحمن الرحیم وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

"قوموں کی اصلاح نوجوانوں کی اصلاح کے بغیر نہیں ہوسکتی"
(حضرت مصلح موعودؓ)

ماہنامہ مشکوٰۃ قادیان
مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کا ترجمان

جلد 27. ظہور 1387 ھجری شمسی/اگست 2008ء شمارہ 8

نگران : محترم محمد اسماعیل صاحب طاہر
صدر مجلس خدام الاحمدیہ بھارت

ایڈیٹر
عطاء المجیب لون

نائبین
عطاء الٰہی احسن غوری، ڈاکٹر جاوید احمد، لقمان قادر بھٹی

مینیجر : محمد نور الدین ناصر
مجلس ادارت : سیّد کلیم احمد تیماپوری، مبشر احمد خادم، نوید احمد فضل، کے.طارق احمد، مرید احمد ڈار، سیّد احیاء الدین۔
انٹرنیٹ ایڈیشن : تسنیم احمد فرخ
کمپوزنگ : سیّد اعجاز احمد
دفتری امور : راجا ظفر اللہ خان انسپکٹر، طاہر احمد گجراتی
مقام اشاعت : دفتر مجلس خدام الاحمدیہ بھارت

ای میل ایڈریس
mishkat_qadian@yahoo.com
انٹرنیٹ ایڈیشن
http://www.alislam.org/mishkat

سالانہ بدل اشتراک
اندرون ملک: 120 روپے بیرون ملک: 30 امریکن $ یا متبادل کرنسی
قیمت فی پرچہ: 10 روپے

مضمون نگار حضرات کے افکار و خیالات سے رسالہ کا اتفاق ضروری نہیں ہے

ضیا پاشیاں

☆ آیات القرآن۔ انفاخ النبی ﷺ 2
☆ من کلام الامام المہدی علیہ السلام 3
☆ از افاضات سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز 4
☆ اداریہ 5
☆ نظم 7
☆ مولانا اشرف علی تھانوی کی حضرت مسیح موعودؑ کے علم کلام سے سرقہ کی مثالیں 8
☆ زخم تازہ کر گئی بادِ صباء قادیان 11
☆ مشہور فقہا اور اُن کا مسلک اور کتب 16
☆ خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کی مناسبت سے ہوئے پروگراموں کی رپورٹیں 17
☆ تحریک جدید اور ماہِ رمضان المبارک میں چار مناسبتیں 22
☆ بعض اعلانات 23
☆ ملکی رپورٹیں 24
☆ ضروری اعلان 26
☆ کوئز کمپیٹیشن برائے اطفال 29
☆ وصایا 17271 تا 17291 39
☆ INTRODUTION OF THE BOOKS OF THE PROMISED MASSIHA 48

Printed at Fazle Umar Printing Press Qadian and Issued from Office Majlis Khuddamul Ahmadiyya Qadian (Pb) by :
Munir Ahmad Hafizabadi M.A Printer & Publisher

آیات القرآن

☆-وَ اِذَا سَاَ لَکَ عِبَا دِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ. اُجِیْبُ دَعْوَۃَ الدَّا عِ اِ ذَا دَعَا نِ فَلْیَسْتَجِیْبُوْلِیْ وَلْیُؤْمِنُوْ بِیْ لَعَلَّھُمْ یَرْشُدُوْنَ (آل عمران: 187)

ترجمہ: اور جب میرے بندے تجھ سے میرے متعلق سوال کریں تو یقیناً میں قریب ہوں۔ میں دُعا کرنے والے کی دُعا کا جواب دیتا ہوں جب وہ مجھے پکارتا ہے۔ پس چاہئے کہ وہ بھی میری بات پر لبیک کہیں اور مجھ پر ایمان لائیں تا کہ وہ ہدایت پائیں۔

☆-اَمَّنْ یُجِیْبُ الْمُضْطَرَّاِذَا دَعَا ہُ وَ یَکْشِفُ السُّوْءَ وَ یَجْعَلُکُمْ خُلَفَاءَ الْاَرْضِ. ءَ اِلٰہٌ مَعَ اللّٰہِ. قَلِیْلاً مَّاتَذَکَّرُوْنَ. (النمل: 63)

ترجمہ: یا (پھر) وہ کون ہے جو بے قرار کی دُعا قبول کرتا ہے جب وہ اسے پکارے اور تکلیف دور کر دیتا ہے اور تمہیں زمین کے وارث بناتا ہے۔ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے۔ بہت کم ہے جو تم نصیحت پکڑتے ہو۔

انفاخ النبی ﷺ

☆-یَنزِلُ رَبُّنا کُلَّ لَیلَۃٍ اِلَی السَّمَاءِ الدُّنیَا حَتَّی یَبقَی ثُلُثُ اللَّیلِ الآخِرُفَیَقُولُ: مَن یَد عُو نِی فَاَستَجِیبَ لَہُ. مَن یَسالُنِی فَاُعطِیَہُ. وَمَن یَستَغفِرُ نِی فَاَغفِرَ لَہُ . (ترمذی کتاب الدعوات)

ترجمہ: ہمارا رب ہر رات قریبی آسمان پر نزول فرماتا ہے۔ جب رات کا تیسرا حصّہ باقی رہ جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ کون ہے جو مجھے پکارے تو میں اُسے جواب دوں؟ کون ہے جو مجھ سے مانگے تو میں اُس کو دوں؟ کون ہے جو مجھ سے بخشش طلب کرے تو میں اُس کو بخش دوں۔

☆-اِنَّ اللّٰہَ حَیٌّ کَرِیمٌ یَستَحیِی اِذَا رَفَعَ الرَّ جُلُ اِلَیہِ یَدَیہِ اَن یَرُدَّ ھُمَاصِفراً خَائِبَینِ.

(ترمذی کتاب الدعوات)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ بڑا حیا والا، بڑا کریم اور سخی ہے۔ جب بندہ اُس کے حضور اپنے دونوں ہاتھ بلند کرتا ہے تو وہ اُن کو خالی اور ناکام واپس کرنے سے شرماتا ہے۔ یعنی صدق دل سے مانگی ہوئی دُعا کو وہ رد نہیں کرتا بلکہ قبول فرماتا ہے۔

کلام الامام المہدی علیہ السلام

دُعاؤں کی اہمیت

''نمازوں میں دُعائیں اور درود ہیں۔ یہ عربی زبان میں ہیں، مگر تم پر حرام نہیں کہ نمازوں میں اپنی زبان میں بھی دُعائیں مانگا کرو؛ ورنہ ترقی نہ ہوگی۔ خدا کا حکم ہے کہ نماز وہ ہے جس میں تضرع اور حضورِ قلب ہو۔ ایسے ہی لوگوں کے گناہ دور ہوتے ہیں۔ چنانچہ فرمایا اِنَّ الْحَسَنَاتِ یُذْھِبْنَ السَّیِّاٰتِ (ھود:115) یعنی نیکیاں بدیوں کو دور کرتی ہیں۔ یہاں حسنات کے معنے نماز کے ہیں اور حضور اور تضرع اپنی زبان میں مانگنے سے حاصل ہوتا ہے۔ پس کبھی کبھی ضرور اپنی زبان میں دُعا کیا کرو اور بہترین دُعا فاتحہ ہے کیونکہ وہ جامع دُعا ہے جب زمیندار کو زمینداری کا ڈھب آجاوے تو وہ زمینداری کے صراطِ مستقیم پر پہنچ جاوے گا اور کامیاب ہو جاوے گا۔ اسی طرح تم خُدا کے ملنے کی صراطِ مستقیم تلاش کرو اور دُعا کرو کہ یا الٰہی مَیں تیرا گنہگار بندہ ہوں اور افتادہ ہوں میری راہنمائی کر ادنیٰ اور اعلیٰ سب حاجتیں بغیر شرم کے خدا سے مانگو کہ اصل معطی وہی ہے۔ بہت نیک وہی ہے جو بہت دُعا کرتا ہے۔ کیونکہ اگر کسی بخیل کے دروازہ پر سوالی ہر روز جا کر سوال کرے گا تو آخر ایک دن اس کو بھی شرم آجاوے گی۔ پھر خدا تعالیٰ سے مانگنے والا جو بے مثل کریم ہے کیوں نہ پائے؟ پس مانگنے والا کبھی نہ کبھی ضرور پالیتا ہے۔ نماز کا دوسرا نام دُعا بھی ہے۔ جیسے فرمایا اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ (مومن:61) پھر فرمایا وَاِذَا سَاَلَکَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ اُجِیْبُ دَعْوَۃَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ (البقرۃ:187) جب میرا بندہ میری بابت سوال کرے۔ پس میں بہت ہی قریب ہوں۔ مَیں پکارنے والے کی دُعا کو قبول کرتا ہوں جب وہ پکارتا ہے۔ بعض لوگ اس کی ذات پر شک کرتے ہیں۔ پس میری ہستی کا نشان یہ ہے کہ تم مجھے پکارو اور مجھ سے مانگو۔ مَیں تمہیں پکاروں گا اور جواب دُوں گا اور تمہیں یاد کروں گا۔ اگر یہ کہو کہ ہم پکارتے ہیں پر وہ جواب نہیں دیتا تو دیکھو کہ تم ایک جگہ کھڑے ہو کر ایک ایسے شخص کو جو تم سے بہت دور ہے پکارتے ہو اور تمہارے اپنے کانوں میں کچھ نقص ہے۔ وہ شخص تو تمہاری آواز سنکر تم کو جواب دیگا مگر جب وہ دور سے جواب دے گا تو تم بہ باعث بہرہ پن کے سُن نہیں سکو گے۔ پس جوں جوں تمہارے درمیانی پردے اور حجاب اور دوری دور ہوتی جاوے گی، تو تم ضرور آواز کو سُنو گے۔ جب سے دُنیا کی پیدائش ہوئی ہے اس بات کا ثبوت چلا آتا ہے کہ وہ اپنے خاص بندوں سے ہمکلام ہوتا ہے۔ اگر ایسا نہ ہوتا تو رفتہ رفتہ بالکل یہ بات نابود ہو جاتی کہ اس کی ہستی ہے بھی۔ پس خدا کی ہستی کے ثبوت کا سب سے زبردست ذریعہ یہی ہے کہ ہم اس کی آواز کو سُن لیں یا دیدار یا گفتار۔ پس آج کل کا گفتار قائمقام ہے دیدار کا۔ ہاں جبتک خُدا کے اور اس سائل کے درمیان کوئی حجاب ہے اس وقت تک ہم سُن نہیں سکتے۔ جب درمیانی پردہ اُٹھ جاوے گا تو اس کی آواز سنائی دے گی۔

بعض لوگ کہہ دیتے ہیں کہ تیرہ سو برس سے خدا کا مکالمہ مخاطبہ بند ہو گیا ہے۔ اس کا اصل میں مطلب یہ ہے کہ اندھا سب کو ہی اندھا سمجھتا ہے۔ کیونکہ اس کی اپنی آنکھوں میں جو نور موجود نہیں۔ اگر اسلام میں یہ شرف بذریعہ دُعاؤں اور اخلاص کے نہ ہوتا تو پھر اسلام کچھ چیز بھی نہ ہوتا۔ اور یہ بھی اور مذاہب کی طرح مُردہ مذہب ہو جاتا۔'' (ملفوظات جلد چہارم صفحہ:176-175)

از افاضات سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

''دعا کے بغیر زندگی گزارنے کا تصور بھی نہیں کیا جاسکتا''

''دعا کا مضمون ایک ایسا مضمون ہے کہ جس کے بغیر مومن ایک لمحہ کے لئے بھی زندگی گزارنے کا تصور نہیں کرسکتا اور جب مومن کی دُعا اللہ تعالیٰ کی رحمتوں اور فضلوں کی وجہ سے قبولیت کا درجہ پاتی ہے تو پھر بے اختیار مومن کا دل اللہ تعالیٰ کی حمد کے ترانے گانے لگتا ہے۔ گزشتہ دنوں جس طرح پوری جماعت کیا بچہ اور کیا بوڑھا۔ کیا مرد اور کیا عورت، کیا غریب اور کیا امیر، اللہ کے حضور گریہ وزاری کرتے ہوئے جھکے اور اپنی ذات سے بے خبر ہوئے اس کے حضور اپنا سر رکھا اور پھر اللہ تعالیٰ نے محض اور محض اپنے فضل سے ہماری خوف کی حالت کو امن میں بدل دیا اس پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اس پیاری جماعت نے جس خوشی اور اللہ تعالیٰ کی حمد کا اظہار کیا وہ اس جماعت کا ہی خاصہ ہے۔ آج پوری دنیا میں سوائے اس جماعت کے اور کہیں یہ اظہار نہیں مل سکتا۔ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی سچائی کا اس دور میں یہی نشان کافی ہے لیکن گر دل میں ہو خوفِ کردگار۔ اللہ تعالیٰ مومنوں کی جماعت کو جب اگلے جہان میں جنت کی بشارت دیتا ہے تو اس کے نظارے صرف بعد میں ہی کروانے کے وعدے نہیں کرتا بلکہ اس دنیا میں بھی اخلاص، وفا اور پیار کے نمونے دکھا کر آئندہ جنتوں کے وعدوں کو مزید تقویت دیتا ہے۔''

(خطبہ جمعہ 2 مئی 2003ء بمقام مسجد فضل لندن خطبات مسرور جلد اوّل صفحہ: 17)

''بعض دفعہ لوگ بعض جلد باز یہ دھوکا کھا جاتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کو بہت پکارا بہت دعا کی لیکن ہماری دعا سنی نہیں گئی۔ ہماری پکار سے یا ہماری دعا سے پہلے ہی اللہ تعالیٰ کو اس بات کا علم ہے کہ ہمیں کس چیز کی ضرورت ہے۔ یا جو چیز ہم مانگ رہے ہیں جس چیز کے لئے ہم دُعا کر رہے۔ ہیں اس کی اس حالت میں ضرورت ہے بھی یا نہیں۔ اگر حقیقت میں ہمارا شمار اللہ تعالیٰ کے پیارے بندوں میں ہو۔ خدا کرے کہ ہو، تو وہ بہتر جانتا ہے کہ اس وقت کس رنگ میں ہماری کیا ضرورت ہے۔ تو یہ بات دعا کرتے ہوئے۔ ہر وقت مدنظر رہنی چاہئے کہ جہاں وہ سمیع ہے، علیم بھی ہے۔ ہمارا کام صرف مانگنا ہے اور اکثر جب ہماری فریادوں کو اللہ تعالیٰ سنتا ہے۔ وہاں اگر اپنے بندے کی کسی دعا کو اس صورت میں جس میں کہ بندہ مانگ رہا ہے رد بھی کر دیتا ہے تو اسے مایوس نہیں ہونا چاہئے۔''

(خطبہ جمعہ 6 جون 2003ء بمقام مسجد فضل لندن، خطبات مسرور جلد اول صفحہ: 94,95)

اداریہ:

”مومن کا پانی دعا ہے کہ جس کے بغیر وہ زندہ نہیں رہ سکتا“

ماہ اگست کا یہ شمارہ جب قارئین کے ہاتھ میں آئے گا تو ماہ رمضان کے مقدس ایام کی برکات سے متمتع ہو رہے ہوں گے۔ رمضان المبارک کے ذکر پر دُعا کی طرف ذہن چلا جاتا ہے۔ کیونکہ دُعا کا اس مقدس مہینہ کے ساتھ ایک ایسا گہرا تعلق ہے جو غیر منفک ہے اور کسی بھی صورت میں اس سے جدا نہیں ہو سکتا۔ یہ تعلق خدا تعالیٰ نے خود جوڑا ہے اور قبولیت دُعا کو اپنی پہچان اور رمضان کا نشان قرار دیا ہے۔

دعا ایک ایسی عظیم الشان عبادت ہے جو نہ صرف انسان کی پیدائش کا مقصد ہے بلکہ اللہ تبارک و تعالیٰ کی ہستی کا نہایت ہی اعلیٰ اور ارفع ثبوت بھی ہے۔ اور یہ کہنا ہرگز غلط نہیں ہوگا کہ اللہ تعالیٰ ہر فرد بشر کو اپنی ہستی کا ثبوت دعا کی قبولیت کے ذریعہ دیتا ہے۔ اس بناء پر دنیا میں بسنے والے ہر انسان کی دعائیں قبول ہوتی ہیں تا کہ اُن کے پاس یہ عذر نہ رہے کہ ہمیں ہستی باری تعالیٰ کا کوئی ثبوت نہیں ملا۔ معقولیت کی بناء پر قدرت اور تخلیق کائنات ہستی باری تعالیٰ کے بے شمار ثبوت فراہم کرتی ہے لیکن روحانیت کی بناء پر بھی ثبوت چاہئے اور اس ضمن میں دُعا کی قبولیت ہی سب سے عظیم الشان ثبوت ہے۔

انسان کی زندگی کا دارومدار دُعا پر ہی ہے اور جہاں تک مومن کا سوال ہے وہ تو اس کے بغیر زندگی گزارنے کا تصور ہی نہیں کر سکتا۔ جس طرح ظاہری اور مادی زندگی پانی کے بغیر ممکن نہیں ہے اسی طرح روحانی زندگی دُعا کے بغیر غیر ممکن ہے۔ جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

”دعا کی مثال ایک چشمہ شیریں کی طرح ہے جس پر مومن بیٹھا ہوا ہے۔ وہ جب چاہے اس چشمہ سے اپنے آپ کو سیراب کر سکتا ہے جس طرح ایک مچھلی بغیر پانی کے زندہ نہیں رہ سکتی اُسی طرح مومن کا پانی دعا ہے کہ جس کے بغیر وہ زندہ نہیں رہ سکتا۔“

(ملفوظات جلد 4 صفحہ:45 ایڈیشن 2003ء انڈیا)

کتنی عظیم الشان بات حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بیان فرمائی ہے۔ فرمایا جس طرح مچھلی پانی کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتی اُسی طرح مومن دُعا کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتا۔ یہاں انسان کی بجائے مچھلی کی مثال دینے میں عظیم الشان حکمت ہے۔ انسان چوبیس گھنٹے پانی میں نہیں رہتا اُس کو وقتاً فوقتاً پانی کی ضرورت ہے اگر چہ کہ اس کے بغیر اسکی زندگی ممکن نہیں لیکن مچھلی ایک لحہ بھی پانی کے بغیر نہیں رہ سکتی اسی طرح مومن بھی ایک لحہ بھی دُعا کے بغیر نہیں رہ سکتا اُسکے شب و روز اور ہر حرکت و سکون بس دُعا ہی دُعا ہوتے ہیں۔

جس انسان کو دعا کی عظمت اور برکت کا احساس ہے وہ نہ صرف دُعا کرتا ہے بلکہ اسکی قوت و جلالت سے مرعوب بھی ہوتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک جگہ ایک قصہ بیان فرمایا ہے کہ ایک دفعہ ایک بادشاہ ایک ملک پر چڑھائی کرنے کے ارادہ سے نکلا۔ راستہ میں ایک فقیر نے اُس کے گھوڑے کی باگ پکڑ لی اور کہا کہ آگے مت بڑھو ورنہ میں تمہارے ساتھ لڑائی کروں گا۔ بادشاہ کو حیرانی ہوئی

اور کہا کہ تم مجھ سے کیسے لڑو گے تم تو بے سروسامان انسان ہو۔ فقیر نے کہا کہ میں صبح کی دعاؤں سے تمہارا مقابلہ کروں گا۔ بادشاہ نے کہا کہ میں اس کا مقابلہ نہیں کرسکتا اور یہ کہہ کر واپس چلا گیا۔

پس دعا کی افادیت، اہمیت اور عظمت واضح ہے۔ دعا کے بغیر زندگی کا تصور محال ہے۔ زندگی کا کوئی بھی لمحہ ہم دعاؤں کے پانی کے بغیر نہیں گزار سکتے۔ رمضان کے مقدس ایام ہمیں اسی کی دعوت دیتے ہیں۔ ان ایام کا بیشتر حصہ دعاؤں میں ہی گزرنا چاہئے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک موقع پر رمضان المبارک میں اپنی مصروفیت کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:

''آج کل (رمضان کے دنوں میں- ناقل) میں احباب کے پاس کم بیٹھتا ہوں اور زیادہ حصہ اکیلا رہتا ہوں۔ یہ احباب کے حق میں از بس مفید ہے۔ میں تنہائی میں بڑی فراغت سے دعائیں کرتا ہوں اور رات کا بہت حصہ بھی دعاؤں میں صرف ہوتا ہے۔''

(ملفوظات جلد اول صفحہ: 311، 312 ایڈیشن 2003ء انڈیا)

اس نمونہ پر عمل کرتے ہوئے۔ ہمیں رمضان المبارک کے مقدس ایام گزارنے چاہئیں خصوصاً جبکہ یہ بھی زیر نظر ہو کہ اس مقدس اور بابرکت مہینہ میں قبولیت دعا کے راستہ میں کوئی روک نہیں ہوتی اور مقبولیت کے سارے دروازے کھلے ہوتے ہیں اور خدائے ذوالجلال والا کرام 'اِنی قریب'' کی آوازیں دے رہا ہوتا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ اس ضمن میں فرماتے ہیں:-

''رمضان المبارک ہمارے لئے رحمتوں کے دروازے کھولنے کے لئے آیا ہے رمضان ہمارے لئے یہ پیغام لیکر آیا ہے کہ پہلے بھی خدا دعائیں سنا کرتا تھا لیکن اب تو اور بھی تمہارے قریب آ گیا ہے۔ وہ تم پر رحمت کے ساتھ جھک رہا ہے۔ دعائیں سننے کے سارے دروازے کھل چکے ہیں۔ تمہاری ہر آہ و پکار آسمان تک پہنچے گی۔ کوئی ایسی آواز نہیں ہوگی۔ جو تمہارے دل سے اُٹھے اور اللہ کے عرش کو ہلا نہ رہی ہو۔''

(خطبہ جمعہ 17 جون 1983ء)

اللہ تعالیٰ ہمیں اسی احساس کے ساتھ ان مقدس ایام کو گزرنے کی توفیق عطاء فرمائے۔ خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے سال کے اس رمضان المبارک میں ہمیں سب سے مقدم طور پر خلافت احمدیہ اور خلیفہ وقت کے لئے بھی دعائیں کرنی چاہئیں۔ خلافت کے تئیں یہ ہماری سب سے بڑی اور اہم ذمہ داری ہے۔ اس ذمہ داری سے عہدہ برآ ہوئے بغیر ہم اللہ تعالیٰ کے حضور سرخ رو نہیں ہو سکتے۔ یہ ہماری ذمہ داری بھی ہے اور اس عظیم نعمت پر اللہ کے حضور شکر کرنے کا سب سے احسن طریق بھی۔ اللہ ہمیں اسکی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(عطاء المجیب لون)

خلافت

بفضلِ اللہ ہوئی ہے دولتِ اسلام ارزانی
اِسی سے ہم نے پائی ہے عطائے ربّ رحمانی
زہے قسمت محمدؐ کی غلامی سے مشرف ہیں
اِسی برکت سے روشن ہے دلوں میں شمعِ قرآنی
یہ کیا کم ہے کہ ہم نے شاہد و مشہود کو پایا
مسیح و مہدیٔ آخر زماں کی ذات پہچانی
خدا نے فضل سے اپنے خلافت ہم کو بخشی ہے
کہ جس کو ڈھونڈتی پھرتی ہے ہر سُو نوعِ انسانی
مبارَک دورِ خامس بھی خلافت کا ملا ہم کو
کہ جس میں پائی ہے ہم نے خلافت کی صدی ثانی
مبارک صد مبارک دوستو! سب کو مبارک ہو
جَلو میں لے کے آئی جوبلی اِک شانِ لافانی
سرِ منزل ہے لے آئی صدی یہ دوسری ہم کو
فتوحاتِ نمایاں سے ہے روشن اس کی پیشانی
صدی ساری کی ساری قدرتِ قادر کی مظہر ہو
ملے اسلام کو غلبہ، ہو نصرت کی فراوانی
خدایا ہم بھی قابل ہوں کہ عہدوں کو کریں پورا
بروزِ حشر لاحِق ہو نہ ہم کو کچھ پریشانی

(عطاء المجیب راشد)

مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کی حضرت مسیح موعودؑ کے عِلم کلام سے سرقہ کی چند مثالیں

موصوف نے حضرت اقدس کو اپنی کتاب میں اصحاب مکاشفہ میں شمار کیا ہے (دیوبندیوں کے لئے لمحہ فکریہ)

تحقیق وترتیب: ظہور احمد خان خادم سلسلہ بھدرواہ، جموں وکشمیر

خاکسار نے چند ماہ پہلے مکرم مولوی سید قیام الدین صاحب برق مبلغ سلسلہ اٹارسی کے مضمون ''مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کی حضرت مسیح موعودؑ کی تحریرات سے سرقہ کی چند مثالیں'' کا مطالعہ کیا جو کہ اخبار بدر مورخہ 25 اکتوبر 2007ء میں شائع ہو چکا ہے۔ اس مضمون میں موصوف نے مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کی مشہور ومعروف کتاب ''احکامِ اسلام عقل کی نظر میں'' پر تبصرہ کرتے ہوئے بریلوی حضرات کے رسالہ ماہنامہ اشرفیہ مبارک پور اعظم گڑھ اگست 1991ء کے حوالہ سے حضرت مسیح موعودؑ کے معرکۃ الآرا لیکچر ''اسلامی اصول کی فلاسفی'' سے سرقہ کی چند مثالیں پیش کرتے ہوئے آخر پر تحریر کیا ہے کہ ''کاش کہ طویل مضمون ''ماہنامہ اشرفیہ'' کی دیگر اقساط بھی مل جاتیں تو پھر تمام معلوم حقیقت حال سے قارئین بخوبی آگاہ ہو جاتے...''

اس سلسلہ میں خاکسار قارئین کرام سے عرض کرتا ہے کہ خاکسار کے دل میں تحقیق کی شدید خواہش پیدا ہوئی کہ تحقیق کی جائے کہ مولانا اشرف علی تھانوی صاحب نے اپنی مشہور کتاب ''احکام اسلام عقل کی نظر میں'' میں حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی مسیح موعودؑ کی اور کون کون سی عبارات کا سرقہ کیا ہے۔ چنانچہ خاکسار نے ایک دیوبندی Book seller سے دیوبند سے مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کی کتاب ''احکام اسلام عقل کی نظر میں'' منگوا کر جب تحقیق کی تو خاکسار یہ دیکھ کر حیران رہ گیا کہ مولانا اشرف علی صاحب تھانوی نے ''اسلامی اصول کی فلاسفی'' کے علاوہ حضرت مسیح موعودؑ کے ملفوظات جلد نمبر 1 اور جلد 4 کی بعض عبارات کے حصے، بعض روحانی اور باریک مضامین جو کہ انسان کی مرنے کے بعد کی زندگی کے متعلق، روح اور عالم برزخ کے بارے میں، جنت وجہنم کے بارے میں حضرت مسیح موعودؑ نے خدا سے کامل علم وعرفان حاصل کر کے بیان کئے ہیں اپنی کتاب ''احکامِ اسلام عقل کی نظر میں'' یا تو ہو بہو یا بعض جگہ معمولی الفاظ کی تبدیلی کے مع امثال کے بیان کئے ہیں۔

اور بعض جگہ جہاں حضرت مسیح موعودؑ نے عالم برزخ کے متعلق اپنا ذاتی تجربہ بیان کیا ہے وہاں مولانا اشرف علی صاحب تھانوی نے ''اصحاب مکاشفہ کا ذاتی تجربہ'' تحریر کیا ہے جو آپ آگے مطالعہ کریں گے۔ حیرانی کی بات یہ ہے کہ موصوف نے اسلام کے بڑے بڑے علماء کی تفاسیر اور مضامین کو چھوڑ کر حضرت مسیح موعودؑ کی تفسیر کو پسند فرما کر اپنی کتاب میں بغیر حضرت مسیح موعودؑ کا نام لئے تحریر کیا ہے۔ سچ ہے اَلْفَضْلُ مَاشَھِدَتْ بِهِ الْاَعدآءِ

مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کی کتاب ''احکام اسلام عقل کی نظر میں'' سے سرقہ کی چند مختصر مثالیں:-

(۱) حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی مسیح موعود ومہدی معہودؑ اپنی معرکۃ الآراء کتاب ''اسلامی اصول کی فلاسفی'' مطبوعہ 1996ء کے صفحہ 47 پر پاک دامن رہنے کے لئے پانچ علاج کے تسلسل میں فرماتے ہیں...''اس میں کیا شک ہے کہ بے قیدی ٹھوکر کا موجب ہو جاتی ہے۔ اگر ہم ایک بھوکے کُتے کے آگے نرم نرم روٹیاں رکھ دیں اور پھر اُمید رکھیں کہ اُس کتے کے دل میں خیال تک ان روٹیوں کا نہ آوے تو ہم اپنے اس خیال میں غلطی پر ہیں۔ سو خدا تعالیٰ نے چاہا کہ نفسانی قویٰ کو پوشیدہ کارروائیوں کا موقع

بھی نہ ملے اور ایسی کوئی بھی تقریب پیش نہ آوے جس سے بدخطرات جُنبش کرسکیں...''(بحوالہ اسلامی اصول کی فلاسفی صفحہ:49 مطبوعہ 1996ء)

مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کی کتاب کی عبارت:-

''اوراس میں کیا شک ہے کہ بے قیدی ضرور گناہ کا موجب ہو جاتی ہے۔اگر ہم بھوکے کتے کے آگے نرم نرم روٹیاں رکھ دیں اور پھر اُمید رکھیں کہ اس کتے کے دل میں خیال تک ان روٹیوں کا نہ آوے تو ہم اپنے اس خیال میں غلطی پر ہیں۔سو خدا نے چاہا نفسانی قویٰ کو پوشیدہ کاروائیوں کا موقع بھی نہ ملے اور ایسی کوئی تقریب پیش نہ آوے جس سے یہ خطرات جُنبش کر سکیں...''(بحوالہ احکام اسلام عقل کی نظر میں صفحہ:232-231)

قارئین کرام غور کریں کہ کس طرح معمولی الفاظ بدل کر مولانا موصوف نے مع مثال حضرت مسیح موعودؑ کی عبارت نقل کی ہے۔

(۲) پھر حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی مسیح موعود و مہدی موعودؑ نے''اسلامی اصول کی فلاسفی'' صفحہ:41 مطبوعہ 1996ء پر حُرمت خنزیر کے بارے میں لکھا ہے۔موصوف نے وہی الفاظ ہو بہو اپنی کتاب کے صفحہ:279 پر بیان کئے ہیں۔

(۳) حضرت مسیح موعودؑ نے اپنی کتاب''اسلامی اصول کی فلاسفی'' کے صفحہ:60 مطبوعہ 1996ء پر ایصالِ خیر کے اقسام بیان کئے ہیں کہ جو بات موقعہ محل ہو وہی کیا کرو۔

مولانا اشرف علی صاحب تھانوی نے اپنی کتاب کے صفحہ:305 پر بعینہٖ وہی حصہ بیان کیا ہے جو حضرت اقدسؑ نے بیان فرمایا ہے۔

(۴) پھر حضرت اقدس مسیح موعودؑ نے اپنی کتاب''اسلامی اصول کی فلاسفی'' کے صفحہ:125 مطبوعہ 1996ء پر قرآنی آیت فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّـآ اُخْفِیَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ اَعْیُنٍ (السجدہ:18) کی تفسیر میں جنت کی نعمتوں کا ذکر کیا ہے۔ مولانا اشرف علی صاحب تھانوی نے اپنی کتاب''احکام اسلام عقل کی نظر میں'' کے صفحہ 373 پر پوری کی پوری عبارت حضرت اقدسؑ کی بغیر تبدیلی کے نقل کی ہے۔

(۵) آگے حضرت مسیح موعودؑ نے اپنی کتاب''اسلامی اصول کی فلاسفی'' کے صفحہ 136و135 مطبوعہ 1996ء پر روح اور عالم برزخ کے متعلق باریک مضمون بیان کرتے ہوئے تحریر کیا ہے...''غرض یہ جسم جو اعمال کی کیفیت سے ملتا ہے۔یہی عالمِ برزخ میں نیک و بد کی جزاء کا موجب ہو جاتا ہے۔میں اس میں صاحب تجربہ ہوں۔مجھے کشفی طور پر عین بیداری میں بارہا بعض مُردوں کی ملاقات کا اتفاق ہوا ہے۔اور میں نے بعض فاسقوں اور گمراہی اختیار کرنے والوں کا جسم ایسا سیاہ دیکھا کہ گویا وہ دھوئیں سے بنایا گیا ہے...''صفحہ:136

مولانا اشرف علی صاحب تھانوی اپنی کتاب کے صفحہ 47-346 پر حضرت اقدسؑ کی عبارت کو معمولی تبدیلی کرکے من وعن بیان کرتے ہیں...''غرض یہ جسم جو اعمال کی کیفیت سے بنتا ہے۔یہی عالم برزخ میں نیک و بد کی جزاء کا محل ہو جاتا ہے۔اصحابِ مکاشفہ کو عین بیداری میں مُردوں سے ملاقات ہوتی ہے۔اور وہ فاسقوں اور گمراہی اختیار کرنے والوں کا جسم ایسا سیاہ دیکھتے ہیں کہ گویا وہ دھوئیں سے بنایا گیا ہے۔(بحوالہ احکامِ اسلام عقل کی نظر میں صفحہ:347)

قارئین کرام مندرجہ بالا عبارت پر غور فرمائیے۔موصوف نے حضرت اقدسؑ کے الفاظ''میں اس میں صاحبِ تجربہ ہوں'' ہٹا کر''اصحاب مکاشفہ'' تحریر کرکے اس بات کا واضح اقرار کیا ہے کہ حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی اصحاب مکاشفہ میں سے تھے۔صاحبِ کشف بزرگ تھے اور جو کچھ بھی مرزا صاحب نے بیان فرمایا ہے۔اللہ سے کامل علم پا کر بیان فرمایا ہے۔اَلْفَضْلُ مَاشَهِدَتْ بِهِ الاعدآءِ.

(۶) پھر حضرت اقدس مسیح موعودؑ نے ملفوظات جلد نمبر1 صفحہ 91-287 پر روح کا قبور سے تعلق کے بیان میں جو فرمایا ہے۔مولانا اشرف علی صاحب تھانوی نے اپنی کتاب''احکام اسلام عقل کی نظر میں'' کے صفحہ:352 تا356 معمولی تبدیلی کرکے حضرت اقدس

حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی مسیح موعود و مہدی موعودؑ کا پورا بیان نقل کیا ہے۔

(۷) پھر ملفوظات جلد نمبر 4 صفحہ 348 پر فرشتوں کے متعلق عرب صاحب نے سوالات کئے کہ فرشتہ مرنے کے بعد کس زبان میں سوال کرے گا؟ کیا فرشتہ یہی سوال کرے گا۔ مَنْ رَبُّکَ وَمَنْ نَبِیُّکَ۔ اگر یہی سوال کرے گا تو اس کے جواب یاد کر لئے جائیں تو وہاں پاس ہو سکتے ہیں؟

حضرت مسیح موعودؑ نے فرمایا ”ہمیں انگریزی، فارسی، اُردو، عربی وغیرہ سب زبانوں میں الہام ہوتے ہیں۔ فرشتہ ہر زبان بول سکتا ہے۔ دوسرے سوال کے جواب پر فرمایا نہیں یہ ایمانی بات ہے۔ یہی دو لفظ یاد کر کے دُنیاوی امتحانوں کی طرح کبھی پاس نہیں ہو سکتے۔ بلکہ انسان جس رنگ سے رنگین ہوگا وہی جواب اس کے مُنہ سے نکلے گا۔ پھر لکھا ہے بوجہ من الوجوہ قبر میں راحت یا رنج کا سامان مہیا کیا جائے گا۔“

(ملفوظات جلد 4 صفحہ 348)

مولانا اشرف علی صاحب تھانوی نے معمولی الفاظ کی تبدیلی کر کے اپنی کتاب میں یہی جوابات درج کئے ہیں وہ تحریر کرتے ہیں...”سوال: اگر قبر کے سوال مَنْ رَبُّکَ وغیرہ محدود ہیں تو وہ خوب یاد کر لئے جائیں۔ اور وہاں پاس ہو جاویں یا کہ غیر محدود ہیں؟ جواب ایسا نہیں ہو سکتا یہ ایک ایمانی کیفیت ہے جو دُنیاوی امتحانوں کی طرح نہیں کہ آدمی مکائد و مکر وغیرہ سے پاس ہو سکے۔ بلکہ وہاں جس رنگ سے دِل رنگین ہوگا۔ اسی کا اظہار ہوگا اور اسی کے موافق قبر میں رنج و راحت کا سامان مہیا ہوگا۔

جواب اس سوال کا کہ فرشتگان کے قبر کے سوالات کس زبان میں ہونگے۔ ہمیں عربی، فارسی اُردو، انگریزی سنسکرت سب زبانیں خدا نے بتائی ہیں۔ پھر کیا خدا کا بھیجا ہوا فرشتہ کسی زبان سے قاصر رہ سکتا ہے۔ وہ ہر زبان بول سکتا ہے۔ (بحوالہ ”احکام اسلام عقل کی نظر میں“ صفحہ 352)

قارئین کرام آپ نے دیکھا کہ مولانا صاحب موصوف نے حضرت مسیح موعودؑ کی تحریرات کو کس طرح جگہ جگہ نقل کیا ہے جن کو اللہ نے سلطان القلم کے خطاب سے نوازا تھا۔ یہ آپ مسیح موعودؑ کے علم کلام کا اثر ہے کہ مولانا اشرف علی صاحب تھانوی نے دوسرے علماءِ اسلام کو چھوڑ کر آپؑ کی تشریح اور تفسیر کو پسند فرما کر اپنی کتاب میں نقل کیا اور واضح کیا کہ آپؑ صاحب کشف تھے۔ مولانا صاحب نے اگرچہ دوسرے بزرگان کا نام اپنی کتاب میں لیا ہے لیکن موصوف نے حضورؑ کو اصحاب مکاشفہ میں شمار کر کے حضورؑ کی عبارات کو نقل کر کے اس بات کا یقین دلایا ہے کہ حضرت مسیح موعودؑ کا مضمون جو کہ اللہ کا سکھایا ہوا ہے۔ بالا رہا۔ بالا رہا۔ اور قیامت تک بالا رہے گا۔

ان دیوبندی علماء حضرات کے لئے لمحہ فکریہ ہے جو کہ عام سادہ لوح مسلمانوں کو حضرت اقدس مسیح موعودؑ کی کتب کا مطالعہ کرنے نہیں دیتے۔ جبکہ اُن کے حکیم الامت اور مجدد اعظم مولانا اشرف علی صاحب تھانوی نے خود حضورؑ کی کتب کا عبارات در عبارات سرقہ کر کے حضرت مسیح موعودؑ کے علم کلام پر جو کہ آپؑ کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا ہوا تھا صداقت کی مہر تا قیامت لگا دی ہے۔ فَاعْتَبِرُوْا یٰاُولِی الْاَلْبَابِ۔

اک وقت آئے گا کہ کہیں گے تمام لوگ
ملت کے اس فدائی پر رحمت خدا کرے

نوٹ: ۔ مضمون کی طوالت کی وجہ سے خاکسار نے مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کی سرقہ کی عبارات کا مختصراً ذکر کیا ہے۔ اور یہ بات پورے وثوق اور یقین سے کہی جاسکتی ہے کہ حضورؑ کی کتب کی اور بھی تحریرات مولانا اشرف علی صاحب تھانوی نے نقل کی ہونگی۔ وَاللّٰہُ اَعْلَمُ بِالصَّوَاب.

Ph.: 2769809
MBC Mustafa BOOK COMPANY
(Agents of Govt. Publications & Educational Suppliers)
Fort Road, Kannur - 1

زخم تازہ کر گئی بادِ صبائے قادیان

(از مکرم منیر احمد صاحب بانی سیکریٹری تحریک جدید کلکتہ)

چند سال قبل ایک ماہوار ادبی رسالہ دیکھنے کا اتفاق ہوا۔ مدیر نے قارئین کو اس مضمون پر اپنے خیالات کا اظہار کرنے کی دعوت دی تھی کہ وہ اپنی زندگی کے کس زمانہ کو بہترین سمجھتے ہیں؟ سوال بہت دلچسپ تھا اور جو جوابات موصول ہوئے وہ ۔

گلہائے رنگ رنگ سے ہے زینت چمن

کے مصداق تھے آجکل کے معاشرہ اور ماحول کے مطابق اکثریت کے جوابات کا خلاصہ ان دو الفاظ میں سمویا جا سکتا ہے کہ ''ہائے جوانی'' بعض سنجیدہ قارئین کی حتمی رائے یہ تھی کہ بڑھاپے کا زمانہ انسان کے لئے سرمایۂ حیات ہے۔ یہ دور زندگی بھر کے تجربات سے مزین ہوتا ہے۔ شعور پختہ ہو جاتا ہے۔ اور اسی زمانہ میں زندگی کے نشیب و فراز کا ادراک پیدا ہوتا ہے۔ دو ایک لکھنے والوں نے بچپن کی عمر کو ''نعمت عظمیٰ'' قرار دیا تھا۔ دلیل یہ تھی کہ ۔

مستقل رہنا ہے لازم اے بشر تجھ کو سدا
رنج و غم یاس والم فکر و بلا کے سامنے

صرف طفلی کے زمانہ کو ہی مذکورہ شعر سے استثناء ہے اور اسی لئے عرفِ عام میں اسے بادشاہی زمانہ کہتے ہیں۔ لہذا ہماری تو اب یہی تمنا اور آرزو ہے کہ ۔

بڑھاپے کی دانائیاں مجھ سے لے کر
لڑکپن کی نادانیوں سے بدل دے

رسالہ میں یہ مضمون پڑھ چکنے کے بعد میں نے اپنے دل سے جب یہ سوال کیا تو میرے دل نے بلا توقف جواب دیا کہ تیری زندگی کا جو عرصہ مامور زمانہ کی پاک بستی قادیان میں گزرا وہی تیری عمر کے بہترین لمحات اور تیرے لئے سرمایۂ حیات ہیں۔ اس دلنشین اور پرلطف جواب سے میرے دل و دماغ پر یادوں کا طوفان سا امڈ آیا اور فلم کی ریل کی طرح ایک ایک کر کے گزرے ہوئے واقعات مجھے یاد آئے ۔

گلشن احمد کے پھولوں کی اڑالائی جو بو
زخم تازہ کر گئی بادِ صبائے قادیاں

چند واقعات ہدیۂ قارئین ہیں۔

(۱) 1939ء کے جلسہ سالانہ پر جو کہ خلافت ثانیہ کا جوبلی جلسہ تھا۔ والد صاحب مرحوم (میاں محمد صدیق صاحب بانی) کے ہمراہ قادیان جانے کی سعادت نصیب ہوئی۔ چند روز جلسہ کے بعد بھی قیام کیا۔ اس مختصر عرصہ میں ہی بچوں میں ایسی تبدیلی پیدا ہوئی کہ والد صاحب نے عزم کر لیا کہ بال بچوں کو اس مقدس بستی میں رکھ کر تعلیم دلائی جائے۔ اس فیصلہ پر عملدرآمد 1941ء میں ہو سکا ان دنوں قادیان میں رہائش کے لئے الگ مکان مل جانا ایک مسئلہ تھا۔ بمشکل تمام محلّہ دارالرحمت میں ایک مشترکہ مکان ملا جس میں محترم مولوی سید عبدالحی صاحب (حال مبلغ انڈونیشیا) بمعہ اپنی والدہ اور بھائی بہنوں کے مقیم تھے۔ سید صاحب انتہائی محبت اور شفقت سے مسجد دارالرحمت میں نماز باجماعت کے لئے اپنے ہمراہ ہمیں لے جاتے۔ ایک روز نماز جمعہ کے لئے مسجد اقصیٰ لے گئے۔ جب واپس گھر آئے تو اپنے چھوٹے بھائی اور خاکسار سے کہا کہ حضرت صاحب کے خطبہ کا خلاصہ سنائیں۔ ان کے بھائی نے تو کسی قدر خلاصہ بیان کیا لیکن مَیں اس غیر متوقع سوال کے لئے تیار نہ تھا۔ مگر اس کا یہ عظیم فائدہ ہوا کہ اس کے بعد سے مَیں نے بہت توجہ اور انہماک سے حضور کے خطبات سنے۔ اب بھی جب تاریخ احمدیت کا مطالعہ کرتے کرتے وہ خطبات آتے ہیں جو کہ خود اپنے کانوں سے سنے ہوئے ہیں۔ تو دل پر ایک رقت طاری ہو جاتی ہے حضور المصلح الموعودؓ کا نورانی چہرہ نظروں کے سامنے آ جاتا ہے۔ اور یوں معلوم ہوتا ہے کہ حضور کی دلکش آواز میرے کانوں میں رس گھول رہی ہے۔ اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ باوجود کوشش کے خطبات کی ان چند سطور سے آگے نہیں بڑھ سکتا۔ یہ جانتے ہوئے بھی کہ گزرا ہوا زمانہ واپس نہیں آتا دل میں یہ تمنا اور تڑپ پیدا ہوتی ہے کہ ۔

دوڑ پیچھے کی طرف اے گردشِ ایام تو

(۲)تعلیم الاسلام ہائی سکول کی چوتھی جماعت میں داخلہ لیا ماسٹر حسن محمد صاحب مرحومؓ ماسٹر چراغ محمد صاحبؓ اور ماسٹر نذیر احمد صاحب رحمانیؓ ابتدائی کلاسوں میں ہمارے اساتذہ تھے۔ سراپا محبت وشفقت بڑی کلاسوں میں سبھی اساتذہ کرام اپنے بچوں کی طرح محبت اور محنت سے اپنے شاگردوں کو زیور تعلیم سے اراستہ کرتے اور تعلیم سے زیادہ تربیت کا خیال رکھتے۔ جب سکول کی تعلیم مکمل کر کے عملی زندگی میں قدم رکھا اور باہر کی دنیا کے حالات کا مشاہدہ کیا تو اب یہ احساس ہوتا ہے کہ ایسا سکول اور ایسے مہربان وقابل اساتذہ خدا تعالیٰ کے عظیم انعامات تھے۔ مولوی تاج دین صاحب مرحومؓ ماسٹر محمد ابراہیم صاحب ناصر مرحوم (سابق مبلغ سنگری) صوفی محمد ابراہیم صاحبؓ صوفی غلام محمد صاحب (حال ناظر بیت المال ربوہ) اور میاں محمد ابراہیم صاحب بی. اے. حال مبلغ مقیم واشنگٹن یہ ان ناموں میں سے چند ایک ہیں۔ جن کی محبت بھری یاد خاکسار کے دل سے کبھی محو نہیں ہوسکتی۔ سکول میں اڑھائی بجے چھٹی ہوتی گھروں میں جا کر کھانا وغیرہ کھاتے۔ عصر کے بعد ماسٹر محمد ابراہیم صاحب ناصرؓ اپنے گھر پر کلاس لیتے۔ کسی قسم کی فیس یا ٹیوشن کا کوئی سوال ہی نہ تھا۔ میاں محمد ابراہیم صاحب بی. اے. مغرب کے بعد اپنے گھر پر انگریزی میں طلبہ کو مشق کرواتے اکثر یہ کلاس رات 11 بجے تک جاری رہتی۔ ہمارے یہ روحانی والدین اپنا فرض منصبی سمجھ کر بچوں کو پڑھاتے۔ اور یہ بات ان کا جزو ایمان تھی کہ ہمارے ان عزیزوں نے اسلام اور احمدیت کا سپاہی بننا ہے اور ؎

جب گزر جائینگے ہم ان پہ پڑے گا سب بار

اسلئے اٹھتے بیٹھتے سوتے جاگتے ہر لمحہ ہمارے اساتذہ کے مدنظر بچوں کی بھلائی اور بہبودی ہوتی۔ ماسٹر نذیر احمد صاحب رحمانی نے چھٹی کلاس میں خاکسار کو تحریک کی کہ ابھی سے روزانہ ڈائری لکھنے کی عادت ڈالو۔ مَیں ان کی ہدایت کے مطابق ان کی خدمت میں اپنی ڈائری بک لے گیا۔ اس پر مجھے بہترین ماٹو لکھ کر دیا کہ ''آج کا مُنیر کل کے مُنیر سے بہتر ہو'' میاں محمد ابراہیم صاحب بی. اے. (خدا تعالیٰ ان کی عمر اور صحت میں برکت دے) طلبہ کو تلقین فرماتے کہ کورس کی کتابوں کے علاوہ مطالعہ کی عادت ڈالو۔ اور روزانہ ایک انگریزی اور ایک اردو اخبار پڑھا کرو۔

حضرت مولوی تاج دین صاحبؓ کے کلاس میں بیان کردہ معرفت کے نکات اب تک ازبر ہیں جب صبح سکول شروع ہونے سے پہلے اسمبلی ہوتی تو تلاوت قرآن پاک کے بعد مولوی صاحب مرحومؓ باآواز بلند کوئی نہ کوئی دعا طلبہ کے ساتھ دہراتے۔ اس زمانہ کی یاد کروائی ہوئی ادعیۃ القرآن وادعیۃ الرسول اب بھی یاد ہیں حضرت سید محمود اللہ شاہ صاحبؓ ہمارے ہیڈ ماسٹر تھے۔ جن دوستوں کو انہیں دیکھنے کا شرف حاصل ہوا ہے انہوں نے گویا ایک ولی اللہ کا دیدار کرلیا۔ بہت ہی زاہد، عابد اور دعا گو شخصیت تھے۔ ان کے چہرہ پر ہمیشہ ایک خداداد مسکراہٹ رہتی سکول شروع ہونے سے قبل اسمبلی سے ضرور خطاب فرماتے خطاب پند ونصائح کا ایک سمندر ہوتا اور بیان کرنے کا انداز انتہائی دلنشین۔ جب موسمی تعطیلات میں سکول دو ماہ کے لئے بند ہوجاتا تو آپ اعلان فرماتے کہ ان چھٹیوں میں جو طالب علم قادیان سے باہر نہیں جاتے وہ روزانہ انگریزی میں ایک جواب مضمون لکھیں۔ مَیں دس سے گیارہ تک سکول اپنے دفتر میں آکر بیٹھونگا اور بچے مجھ سے اصلاح لیں۔ اس طریق سے اکثر طلبہ مستفیذ ہوئے۔ شاہ صاحبؓ نے اپنے عہد میں بے شمار اصلاحات اور سکیمیں جاری فرمائیں۔ مجھے خوب یاد ہے کہ ساتویں جماعت میں ہر طالب علم کے ذمہ ایک رکوع تھا۔ اور اس طرح ساری کلاس کو پورا ایک پارہ یاد کروایا گیا۔ اور سارے سکول نے مل کر پورا قرآن پاک حفظ کیا ہوا تھا۔

(۳) سکول سے باہر محلّہ کی عام زندگی بھی ایک تربیتی کیمپ تھا۔ روزانہ پانچوں نمازیں ہم باجماعت ادا کرتے۔ ظہر کی نماز بچے مسجد نور میں پڑھتے اور باقی نمازیں طلبہ اپنے اپنے محلّہ کی مساجد میں پڑھتے۔ فجر سے پہلے پرسکون اور خاموش ماحول میں بچوں کی چھوٹی چھوٹی ٹولیاں صلی علی محمد صل علیٰ نبینا کے درود کا ورد کرتے ہوئے محلّہ میں چکر لگاتیں۔ اور بچے باجماعت نماز مسجد میں ادا کرتے۔ نماز کے بعد اکثر حدیث شریف کا درس ہوتا۔ بعد نماز مغرب خدا الاحمدیہ اور اطفال کے اجلاس روزانہ ہوتے عشاء کی

نماز پڑھ کر ایک دن ہم چند بچے گھر سے باہر میدان میں کھیلنے لگے۔ محلّہ کی مجلس انصاراللہ کے زعیم صاحب تشریف لائے۔ اور نصیحت کی کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عشاء کے بعد بچوں کو گھر سے باہر نکلنے سے منع فرمایا ہے۔ یہ وقت مطالعہ میں صرف کرو۔ اور جلدی سو جاؤ۔ تا کہ صبح وقت پر بیدار ہو کر فجر کی نماز ادا کر سکو۔ خاکسار پانچویں جماعت کا طالب علم تھا۔ ایک روز سودا سلف لانے بازار کی طرف ننگے پاؤں ہی چل دیا۔ محترم حافظ قدرت اللہ صاحب (سابق مبلغ ہالینڈ) آدھے رستہ پر مل گئے اور نصیحت فرمائی احمدی بچوں اور دوسرے بچوں میں فرق ہوتا ہے۔ آپ فوراً گھر جائیں اور جوتا پہن کر بازار جائیں۔ ہر بزرگ یہ سمجھتا تھا۔ کہ یہ سب ہمارے اپنے بچے ہیں۔ اور اگر وہ دانستہ یا نادانستہ غلطی کوئی دیکھ پاتے تو فوراً اصلاح احوال کی طرف متوجہ ہوتے۔

(۴) حقیقی اسلامی معاشرہ تھا۔ محلّہ میں کسی کے ہاں شادی ہوتی تو امیر و غریب کا کوئی سوال نہ تھا۔ سب آپس میں بھائی بھائی تھے۔ وہ شادی کی تقریب ایک گھرانہ کی تقریب کی بجائے پورے محلّہ کی ذمہ داری سمجھی جاتی۔ ہم نے 1942ء مین محلّہ دارالبرکات میں مکان خرید کیا۔ گھر میں ہم سب بچے تھے۔ والد صاحب کلکتہ میں کاروبار کرتے تھے گھر کا سودا سلف لاکر دینے والا کوئی نہ تھا۔ ایک دن محلّہ کے ایک بزرگ تشریف لائے۔ اور بغیر کسی تحریک کے از خود یہ پیشکش کی کہ آپ کے ہاں کوئی بڑا نہیں ہے۔ مَیں صبح سویرے اپنے گھر کا سودا لانے جاتا ہی ہوں۔ آپ کی نوازش ہوگی۔ اگر آپ مجھے خدمت کا یہ موقعہ دیں۔ کہ مَیں آپکا سامان بھی لے آیا کروں۔ ہمارا گزشتہ ماحول چنیوٹ اور کلکتہ کا تاجرانہ ماحول تھا جس میں ہر بات اور عمل کا وزن پیسہ سے تولا جاتا تھا۔ اسلئے ایسی منکسرانہ اور پرخلوص پیش کش کی ہمیں سمجھ نہ آئی کیونکہ ہمارا یقین تھا۔ کہ اس دنیا میں ایسا کبھی نہیں ہوسکتا۔ لیکن اس فرشتہ سیرت بزرگ نے بہت اصرار کیا (افسوس! کہ مجھے اب ان کا نام یاد نہیں) اور گرمی، سردی، برسات میں ریلوے ٹائم ٹیبل کے مطابق روزانہ فجر کی نماز کے بعد تشریف لاتے اور بہت ہی عمدہ صاف ستھرا اور ارزاں قیمت پر سودا سلف لاکر دیتے رہے۔ 1943 سے لے کر ان کا یہ معمول قادیان کے انخلاء تک (وسط 1946ء) جاری رہا۔ یہ بزرگ محلّہ کے اور بھی بہت سے گھرانوں کا سودا بلا کسی معاوضہ کے لاکر دیا کرتے تھے۔ مَیں یہ واقعہ اب تک اپنے صدہا دوستوں اور ملنے والوں کو سنا چکا ہوں۔ لیکن سننے والوں کا چہرہ دیکھ کر مجھے یہی اندازہ ہوتا ہے۔ کہ انہیں میری اس بات پر یقین نہیں آیا سچ ہے ؎

ایشیا و یورپ امریکہ و افریقہ سب
دیکھ ڈالے پر کہاں وہ رنگ ہائے قادیان

(۵) اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ کرامؓ کی کافی تعداد ہر محلّہ میں تھی اور بے شمار برکات کی حامل۔ بچپن کی وجہ سے ہم ان کی صحبت سے تو کماحقہ مستفیذ نہ ہو سکے لیکن کم از کم انہیں دیکھنے کا فخر حاصل ہوا۔ اور اب ان کی یاد ستاتی ہے۔ ہمارے محلّہ میں ایک بزرگ صحابی حضرت مولوی عبداللہ صاحب بوتالویؓ (والد ماجد مولوی عبدالرحمان انور حافظ قدرت اللہ صاحب) قیام فرماتے۔ ایک دن محلّہ کی مسجد میں تلاوت قرآن پاک کا مقابلہ ہوا۔ اور ہم تینوں بھائی اول دوم اور سوم قرار پائے موصوف نے انتہائی خوشی کا اظہار فرمایا۔ اور جلسہ کے اختتام پر ہمارے والد صاحب سے فرمایا کہ مَیں بچوں کو انعام دینا چاہتا ہوں۔ مَیں نے کسی زمانہ میں خوشخطی کا فن سیکھا تھا۔ آپکے بچے روزانہ فجر کے وقت تختیاں اور قلم دوات لے کر آجایا کریں۔ میں انہیں خوشخطی سکھلاؤں گا۔ اس طرح پر بہت ہی مفید کلاس جاری ہوئی۔ اور بعد ازاں محلّہ کے اور بھی بہت سے بچوں نے استفادہ کیا۔

(۶) ایک سال متحدہ پنجاب کی ہیڈ ماسٹرز ایسوسی ایشن کی سالانہ کانفرنس کا انعقاد قادیان میں ہوا۔ ایسوسی ایشن کے صدر لاہور کے کسی آریہ سماج کے سکول کے ہیڈ ماسٹر تھے۔ بہت ہی سحر البیان مقرر اور زندہ دل۔ ان کے قیام و طعام کا انتظام اسوقت بورڈنگ تحریک جدید کی عمارت کے قریب کیا گیا تھا۔ (مسجد نور سے متصل) خاکسار اور چند دوسرے طلبہ کے ذمہ ان کی خدمت کا فریضہ تھا۔ ایک دن دوپہر کے کھانے کے بعد انہوں نے ایک چھوٹے سے بچے سے سوال کیا۔ کہ تم بڑے ہو کر کیا بنوگے؟ بچہ کا نام اسوقت ذہن سے اتر گیا ہے۔ بہت ہی خوبصورت اور معصوم چہرہ تھا۔ اسنے فی الفور

جواب دیا کہ ''ہر احمدی اسلام کا ایک بہادر سپاہی ہے۔ اسی راہ میں میری زندگی قربان ہوگی۔'' بچے کا یہ فی البدیہہ جواب سن کر ہیڈ ماسٹر صاحب کی جو حالت ہوئی۔ وہ الفاظ میں بیان نہیں کی جا سکتی۔ وہ سکتہ میں آ گئے بعد ازاں انکی کئی تقاریر مختلف مجالس میں ہوئیں اور انہوں نے بڑے تعریفی انداز میں بیان کیا۔ کہ احمدی بچوں کے اندر یہ جذبہ بہت ہی قابل قدر ہے۔ اور جس قوم کے چھوٹے بچوں کی اسقدر اونچی اڑان ہو۔ وہ یقیناً کامیابی و کامرانی سے ہمکنار ہوگی۔

(۷) مذکورہ واقعات تو صرف چند مثالیں ہیں۔ قادیان دارالامان میں زندگی کے جو ایام گزرے ان میں سے ہر یوم ایک مستقل باب ہے میرے جن بزرگوں اور بھائیوں کو یہ سعادت نصیب ہوئی ہے۔ ان کے بھی یہی جذبات ہوں گے جن احباب کو وہاں قیام کا موقعہ تو نہ مل سکا لیکن جلسہ سالانہ پر چند یوم کے لئے جاتے ہیں۔ ان کے دل بھی یہی گواہی دیتے ہیں جو میرے دل نے دی تھی۔ 1978ء کے سالانہ جلسہ پر ایک مالاباری دوست بھی اس دور دراز علاقہ سے دیارِ حبیب میں حاضر ہوئے۔ اردو زبان سے ناآشنا میں نے ان کی آنکھیں اشکبار دیکھیں۔ سبب دریافت کیا تو اس مخلص دوست نے ٹوٹی پھوٹی زبان میں بیان کیا کہ یہ میری انتہائی خوش بختی اور خوش نصیبی ہے کہ مَیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مولود و مسکن میں حاضر ہوا ہوں۔ یہاں کے در و دیوار میں بھی مجھے برکت ہی برکت نظر آتی ہے۔ مالاباری دوست کے جذبات کا اظہار کسی شاعر نے اس طرح کیا ہے۔

گزرے ہیں ہر اک راہ سے اس نظر سے
شاید کہ وہ گزرے ہوں اسی راہ گزر سے

مکرم مصلح الدین صاحب بنگالی ایم۔اے۔ پرنسپل اسلامیہ کالج چٹاگانگ میرے زمانہ کالج کے دوست ہیں۔ گزشتہ دنوں انہیں تقسیم ملک کے بعد پہلی مرتبہ قادیان جانے کی سعادت نصیب ہوئی۔ وہ میرے نام اپنے خط میں رقم طراز ہیں۔

یہ اللہ تعالیٰ کا خاص فضل تھا۔ کہ ایک لمبے عرصہ کے بعد اس نے ارض مقدس قادیان کی زیارت کی توفیق عطا فرمائی۔ فالحمدللہ علیٰ ذلک وہاں مجھے یوں معلوم ہو رہا تھا کہ زندگی کے بہترین لمحات تھے جو وہاں مَیں نے گزارے۔ دنیا کے آلام و فکر سے دور آستانہ الٰہی پر سربسجود وہاں کے در و دیوار اب بھی آنکھوں کے سامنے ہیں۔ اس روحانی ماحول کے تصور سے ہی آنکھیں اشکبار ہو جاتی ہیں۔ اور طبیعت پر ایک عجیب روحانی کیفیت طاری ہو جاتی ہے۔ اور دل چاہتا ہے کہ زندگی کے بقیہ ایام بھی دیارِ محبوب میں گزار دوں...''

(۸) اس زمانہ میں قادیان کی برکات کے شمار کا یہ مضمون متحمل نہیں ہو سکتا۔ سب سے بڑی برکت حضرت المصلح الموعودؓ کی ذات والا صفات تھی۔ بعد نماز مغرب مجلس علم و عرفان کی یاد اب بھی دل میں حرارت پیدا کر دیتی ہے۔ ہر کوئی اپنے ظرف اور علم کے مطابق اس سمندر بے کراں سے موتی چنتا۔ بڑوں کی تو بات ہی الگ ہے۔ بچے بھی اپنے رنگ میں مستفیذ ہوتے۔ روزانہ نئے سے نیا مضمون اچھوتے انداز میں طرز بیان بہت ہی سادہ زبان صاف ستھری اور آسان۔ ہر بات دل میں اترتی جاتی تھی۔ اکثر لٹریچر کے امتحان میں ایک لمبا مضمون دے دیا جاتا ہے۔ اور سوال یہ ہوتا ہے کہ دو سطروں میں اس مضمون کا خلاصہ تحریر کرو۔ حضرت المصلح الموعودؓ کی سوانح حیات اگر ایک ہزار صفحات میں تحریر کی جائے۔ اور اسکا خلاصہ بیان کرنا مقصود ہو تو یہ خدائی سرٹیفکیٹ کافی ہے۔

کان اللہ نَزَل مِنَ السَّماء

حضرت قاضی ظہور الدین اکملؓ کے متعلق یہ روایت بیان کی جاتی ہے۔ کہ ان کے کمرہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا فوٹو آویزاں تھا۔ اور اس کے نیچے انہوں نے یہ شعر لکھ دیا تھا۔

یوں تو ساقی ہر طرح کی تیرے میخانے میں ہے
پر یہ تھوڑی سی جوان آنکھوں کے میخانے میں ہے

حضرت المصلح الموعودؓ جو حسن و احسان میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ہی نظیر تھے۔ کا زمانہ یاد کرنے والوں کی بھی اب یہی حالت ہے۔ اور وہ آپ کی تصویر دیکھ کر آبدیدہ ہو جاتے ہیں۔ اور مذکورہ شعر گنگناتے ہیں۔

غرض یہ کہ جس نے بھی چند یوم اس پاک بستی میں گزارے ہیں خواہ وہ کسی علاقہ اور ملک کا رہنے والا ہو وہ ثم قادیانی ہو جاتا ہے اور حضرت المصلح

المو عودؓ کی اقتدا میں:۔

خیال رہتا ہے ہمیشہ اس مقام پاک کا
سوتے سوتے بھی یہ کہہ اٹھتا ہوں ہائے قادیاں

ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ

''ہمارا یہی عقیدہ ہے کہ خلیفہ اللہ تعالیٰ ہی بناتا ہے اگر بندوں پر اسکو چھوڑا جائے تو جو بھی بندوں کی نگاہ میں افضل ہوتا اسے ہی وہ اپنا خلیفہ بنا لیتے لیکن خلیفہ خود اللہ تعالیٰ بناتا ہے اور اسکے انتخاب میں کوئی نقصان نہیں وہ اپنے ایک کمزور بندے کو چنتا ہے جسے وہ بہت حقیر سمجھتے ہیں پھر اللہ تعالیٰ اسکو چن کر اس پر اپنی عظمت اور جلال کا ایک جلوہ کرتا ہے ار جو کچھ وہ تھا اور جو کچھ اسکا تھا اس میں وہ کچھ بھی باقی نہیں رہنے دیتا اور خدا تعالیٰ کی عظمت اور جلال کے سامنے کلی طور پر فنا اور بے نفسی کا لبادہ وہ پہن لیتا ہے۔

(الفضل 17 مارچ 1967ء)

Love For All Hatred For None
M. C. Mohammad
Prop. : (Kadiyathoor)
SUBAIDA TIMBER
Dealers in
Teak Timber, Timber Log, Teak Poles & Sizes Timber Merchants
Chandakkadave, P.O. Peroke,
Kerala - 673631
Ph. : 0495-2403119 (O), 2402770 (R)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ ۭ وَالْكٰفِرُوْنَ ھُمُ الظّٰلِمُوْنَ ○

AHMAD FRUIT AGENCY
Commission & Forwarding Agents :
Asnoor, Kulgam (Kashmir)
Hqrt. Dar Fruit Co.
Kulgam
B.O. Ahmad Fruits
Mobiles : 9419049823, 9906722264

Prop.: Zahoor Ahmad Cell : 94484 22334
HOTEL HILL VIEW

Hill Road, Madikari - 571201 Ph.: (08272) 223808, 221067
e-mail : hillviewcoorg@yahoo.com

''امام ابوحنیفہ ایک بحرِ اعظم تھا۔ اور دوسرے سب اُسکی شاخیں ہیں۔'' (حضرت مسیح موعود)

مشہور فقہا اور اُن کا مسلک اور کتب (بلحاظ زمانہ)

(از۔ سید فہیم احمد مبلغ انچارج سکیم (گیمبوک)

نمبر شمار	نام فقہاء	مسلک	مشہور کتب
۱	حضرت امام ابوحنیفہؒ نعمان بن ثابت	بانی فقہ حنفیہ	مسند الامام الاعظم، العالم والمتعلم اور فقہ اکبر آپ کی طرف منسوب ہیں
۲	حضرت امام جعفر صادقؒ جعفر بن محمد باقر	بانی فقہ جعفریہ	-
۳	حضرت امام مالک ابن انسؒ	بانی فقہ مالکیہ	موطا امام مالک، المدونۃ الکبریٰ
۴	امام زفر بن ھذیل	حنفی	-
۵	امام ابو یوسف	حنفی	کتاب الخراج
۶	امام محمد بن محمد شعبانی	حنفی	موطا امام محمد، المبسوط، الجامع الکبیر، الجامع الصغیر
۷	حضرت امام شافعی محمد بن ادرس	بانی فقہ شافعی	الرسالہ، الام
۸	حضرت امام احمد بن حنبل	بانی فقہ حنبلیہ	مسند احمد
۹	طحاوی۔ ابوجعفر احمد بن محمد	حنفی	شرح معانی الآثار
۱۰	شاشی۔ اسحاق بن ابراہیم	حنفی	اصول اشاشی
۱۱	بصاص۔ احمد بن علی الرازی	حنفی	احکام القرآن للجصاص
۱۲	قدوری۔ ابوالحسن احمد بن محمد	حنفی	مختصر القدوری، شرح مختصر الکرخی، شرح ادب القاضی
۱۳	ابن حزم۔ علی ابن احمد بن سعید	غیر مقلد	المُحَلّٰی
۱۴	بزودی۔ علی بن محمد بن حسین	-	کشف الاسرار (اصول بزودی کے نام سے مشہور ہے)
۱۵	سرخی۔ محمد بن احمد بن ابی سہیل	حنفی	المبسوط للسرخی، شرح السیر الکبیر
۱۶	کاسانی۔ ابوبکر علاؤالدین	حنفی	بدائع الصنائع فی ترتیب الشرائع
۱۷	مرغینانی۔ علی بن ابی بکر بن عبدالجلیل	حنفی	الھدایۃ
۱۸	ابن رشد۔ محمد بن احمد بن محمد	غیر مقلد	بدایۃ المجتہد، تھافۃ التھافۃ
۱۹	ابن قدامہ۔ عبداللہ بن احمد بن محمد	حنبلی	المغنی
۲۰	حسامی۔ ابوعبداللہ محمد بن عمر	حنفی	منتخب حسامی
۲۱	نسفی۔ عبداللہ احمد بن محمود	حنفی	کنز الدقائق، منار الانوار
۲۲	ابن تیمیہ۔ تقی الدین احمد بن شہاب الدین	حنبلی	منتقی الاخبار، الاختیارات العلمیہ
۲۳	عبیداللہ بن مسعود	حنفی	شرح وقایہ، التوضیح والتلویح
۲۴	ابن قیم۔ محمد بن ابی بکر	حنبلی	اعلام الموقعین عن رب العالمین، زاد المعاد، شفاء العلیل
۲۵	ابن ھمام۔ کمال الدین محمد بن عبدالواحد	حنفی	فتح القدیر (شرح ھدایہ)
۲۶	ابن نجیم۔ زین الدین بن نجیم	حنفی	البحر الرائق شرح کنز الدقائق، الاشباہ النظائر
۲۷	ابن حجر المکی۔ احمد بن حجر	حنفی	الخیرات الحسان
۲۸	حسن بن عمار بن علی	-	نور الایضاح
۲۹	حصکفی۔ محمد بن علی بن عمر	حنفی	الدر المختار
۳۰	ملاجیون۔ احمد بن ابی سعید	حنفی	نور الانوار
۳۱	ابن عابدین شامی	حنفی	رد المختار علی الدر المختار

خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کی مناسبت سے ہونے والے پروگراموں کی رپورٹیں

آندھرا پردیش

(محمد مبشر احمد معتمد صوبائی مجلس عاملہ) **حیدرآباد:-** سرکاری دواخانہ (عثمانیہ) میں مورخہ 24 مئی کو ایک مقامی وقار عمل کیا گیا۔ خدام، اطفال، انصار اور لجنہ نے شمولیت کی۔ سرکاری دواخانہ (زچگی دواخانہ) میں 25 مئی کو مریضوں میں پھل تقسیم کئے گئے۔ اور خدام نے عطیہ خون دیا۔ 27 مئی کو 210 احمدی اور غیر احمدی غرباء میں 35 بکروں کا گوشت اور 20 کوئنٹل چاول تقسیم کیا گیا۔ 27 مئی کو خلافت جوبلی کا جلسہ منعقد ہوا۔

سکندرآباد:- 27 مئی کو 250 مستحقین میں 16 بکروں کا گوشت تقسیم کیا گیا۔ اسی روز خلافت جوبلی کا عظیم جلسہ منعقد ہوا۔

سرکل ورنگل:- 26 مئی کو سرکاری دواخانہ وردھنا پیٹ میں مثالی وقار عمل کیا گیا۔ نلّہ بلس کی مجلس میں ایک ماہ کے لئے آب درخانہ لگایا گیا۔ سرکردہ اشخاص میں شیرنی تقسیم کی گئی۔ تمام مجالس میں 27 مئی کو خلافت جوبلی کا جلسہ عمدہ طریق پر منایا گیا۔ اخبارات نے رپورٹس شائع کیں۔

سرکل نلگنڈہ:- 25 مئی کو ایک مثالی وقار عمل کے ذریعہ پنچایت آفس، کا سرلہ پہاڑ، وردھمان کوٹہ، بنگلہ پلی میں راستوں کی صفائی کی گئی۔ کاسرلہ بہار میں 27 مئی کو خلافت جوبلی کا عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا۔ سرکردہ شخصیتوں نے شرکت کی۔

سرکل چنتہ کنٹہ:- 26 مئی کو چنتہ کنٹہ، وڈمان، محبوب نگر، جڑچرلہ، کریمدلہ میں مثالی وقار عمل کیا گیا۔ سرکل کی مختلف مجالس میں 2000 مریضوں میں پھل تقسیم کئے گئے۔ 18 بیوگان میں ساڑیاں تقسیم کی گئیں۔ احمدی ڈاکٹروں نے 100 مریضوں کا مفت علاج کیا۔ تمام مجالس میں خلافت جوبلی کے جلسے منعقد ہوئے۔ غیر احمدی غیر مسلم احباب نے شرکت کی۔ 27 مئی کو چنتہ کنٹہ میں بکروں کا گوشت غرباء میں تقسیم کیا گیا۔

سرکل نظام آباد:- 24 مئی کو سرکاری ہسپتال کامار یڈی میں مثالی وقار عمل کیا گیا اور 150 مریضوں میں پھل تقسیم کئے گئے۔ کامار یڈی بس اسٹینڈ میں ایک ماہ کے لئے آب درخانہ لگایا گیا۔ 2 بکرے بطور صدقہ غرباء میں تقسیم کئے گئے سرکل کی تمام مجالس میں خلافت جوبلی کا جلسہ عظیم الشان پیمانہ پر منعقد کیا گیا۔

سرکل گوداوری ایسٹ، ویسٹ:- سرکل کی کچھ مجالس نے انفرادی طور پر سرکاری دوا خانوں، اسکولوں اور راستوں میں مثالی وقار عمل کئے۔ تمام مجالس میں بکرے کا گوشت غرباء میں تقسیم کیا گیا۔ اسی طرح خلافت جوبلی کا جلسہ ہر مجلس میں شایان شان طریق پر منعقد کیا گیا۔ سرکردہ شخصیتوں میں شیرینی تقسیم کی گئی۔ اخبارات نے رپورٹیں شائع کیں۔

آندھرا پردیش کی تمام مجالس میں ایم.ٹی.اے. کا انتظام تھا۔ افراد جماعت اور غیر از جماعت احباب حضرت امیر المومنین کے خطاب سے مستفیض ہوئے۔ چند مجالس میں لوائے احمدیت لہرانے کی تقریب بھی منعقد ہوئی۔

سملیہ:- (قائد مجلس) جشن خلافت جوبلی کا آغاز نماز تہجد سے ہوا۔ اجتماعی دعا کی گئی۔ دو بکروں کی قربانی دی گئی۔ گھروں اور مسجد کو لائٹوں سے سجایا گیا۔ جلسہ خلافت جوبلی منعقد ہوا۔ روزنامہ اخبار ہندوستان میں رپورٹ شائع ہوئی۔

سرکل جالندھر:- (سرکل انچارج) خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے پروگراموں کا آغاز نماز تہجد سے ہوا۔ لوائے احمدیت لہرانے کی تقریب عمل میں آئی۔ جلسہ خلافت جوبلی منعقد کیا گیا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطاب تمام احباب نے Live سنا اور دیکھا۔ علاوہ ازیں سرکل کے کل

13 مقامات پر خلافت جوبلی کے تحت پروگرام ہوئے۔ جلسے منعقد ہوئے اور حضور انور کا خطاب احباب نے سنا۔ یہ مقامات اس طرح ہیں۔ گوگان سرانہ، ڈرولی، یادووال، میگووال، دسوھا، ریڑواں، کھسرڑا چھروال اُپل بھپا۔ ہوشیار پور۔

سکم گنگٹوک:۔ (سید فہیم احمد مبلغ انچارج) پروگرام کا آغاز نماز تہجد سے ہوا۔ مشن ہاؤس میں خدا و اطفال نے وقار عمل کیا۔ چراغاں کے لئے لڑیاں لگائی گئیں۔ صدر جماعت کی صدارت میں جلسہ منعقد ہوا۔ احمدی اور زیر تبلیغ احباب شریک ہونے .M.T.A کے ذریعہ احباب نے حضور انور کا خطاب سنا۔ مشن ہاؤس کے علاوہ تمام سنٹروں میں چراغاں کیا گیا۔

مورخہ 28 مئی کو بعض معزز احباب میں مٹھائیاں تقسیم کی گئیں۔ تین کثیر الاشاعت اخباروں نے حضور انور کے پیغام کا خلاصہ مع فوٹو شائع کیا۔ بمقام پا کیونگ اور بھوسک بھی مورخہ 5 جون اور 12 جون جلسے منعقد ہوئے۔

سرکل پٹیالہ:۔ (تذیر احمد مشتاق سرکل انچارج) سرکل کی درج ذیل جماعتوں میں مختلف پروگراموں کا انعقاد عمل میں آیا۔

جھنڈیاں:۔ جلسہ منعقد ہوا۔ مہمانان کو دوپہر کا کھانا کھلا دیا گیا۔ مضافات کی جماعتوں سے احباب نے شرکت کی۔

جاگو:۔ جلسہ منعقد ہوا۔ M.T.A سے احباب جماعت غیر از جماعت احباب اور غیر مسلم احباب نے حضور انور کا خطاب دیکھا اور سنا۔ احباب کی چائے و مٹھائی سے تواضع کی گئی۔

بڑوا:۔ جلسہ منعقد ہوا۔ مضافات سے احباب جماعت نے شرکت کی۔ احباب کی چائے و مٹھائی سے تواضع کی گئی۔

ملا پڑی:۔ جلسہ منعقد ہوا۔ حضور انور کا خطاب احباب نے M.T.A سے دیکھا اور سنا احباب کی چائے اور مٹھائی سے تواضع کی گئی۔

سرہند:۔ جلسہ منعقد ہوا۔ M.T.A کے ذریعہ احباب نے خطاب حضور انور سنا۔ احمدیہ مشن کو چراغاں کے ذریعہ سجایا گیا۔

ریل ماجرا:۔ جلسہ منعقد ہوا۔ M.C.A نے شرکت کی اور مبارکباد دی۔ احباب کی تواضع کی گئی۔ اخبارات نے تصاویر کے ساتھ خبریں شائع کیں۔

سیبولی:۔ جلسہ منعقد ہوا۔ غیر مسلم احباب نے بھی شرکت کی۔ احباب کی تواضع کی گئی۔ مضافات کی جماعتوں سے احباب نے شرکت کی۔

روڑکی ہیراں:۔ جلسہ منعقد ہوا۔ معززین نے شرکت کی۔ احباب کی تواضع کی گئی۔ مضافات سے احباب جماعت نے شرکت کی۔

سپری:۔ جلسہ منعقد ہوا۔ مضافات سے احباب جماعت نے شرکت کی۔ احباب کی تواضع کی گئی۔

شمس پور:۔ جلسہ منعقد ہوا بعض معززین نے شرکت کی۔ حاضرین کی تواضع کی گئی۔ .M.T.A سے احباب نے حضور انور کا خطاب سنا۔

سوردہ، جھارکھنڈ:۔ (محمد اشرف حسین معلم سلسلہ) مورخہ 27 مئی کو تہجد سے پروگرام کا آغاز ہوا۔ ناشتہ کے بعد مٹھائی تقسیم کی گئی۔ اس سے قبل 25 مئی کو احباب نے روزہ رکھا تھا۔ حضور انور کا خطاب احباب نے .M.T.A سے دیکھا اور سنا۔ اس کے بعد جلسہ منعقد ہوا۔ احباب کی تواضع کی گئی۔

کوریل کشمیر:۔ (سید عبد الشکور) مورخہ 25 مئی کو وقار عمل کے ذریعہ پورے گاؤں کی صفائی کی گئی۔ مورخہ 26 مئی کو پورے گاؤں کو بینرز اور آرائشی گیٹوں سے سجایا گیا۔ مورخہ 27 مئی کو پروگرام کا آغاز تہجد سے ہوا۔ 9 قربانیاں دی گئیں۔ اور احمدی اور غیر از جماعت احباب میں گوشت تقسیم کیا گیا۔ جلسہ یوم خلافت منعقد کیا گیا۔ لوائے احمدیت لہرانے کی تقریب بھی عمل میں آئی۔ جلسہ کے اختتام پر حاضرین میں لڈو تقسیم کئے گئے۔ جلسہ گاہ میں احباب نے M.T.A سے حضور انور کا خطاب سنا۔ رات کو پورے گاؤں میں چراغاں کیا گیا۔ چراغاں کے لئے تین ہزار دیئے تیار کئے گئے تھے۔

سرکل بلار پور مہاراشٹر:- (شیخ اسحاق سرکل انچارج) مورخہ 27 مئی کو سرکل کے مختلف سینٹروں میں جلسہ صد سالہ خلافت جوبلی منایا گیا۔ مساجد، مشن ہاؤسز و جماعتی عمارت کو چراغاں سے سجایا گیا۔ پرچم کشائی کی تقریب عمل میں آئی۔ قربانی کی گئی۔ غیر احمدی زیر تبلیغ اور غیر مسلم معززین کو تحائف دئے گئے۔ نیز وقارِ عمل کا پروگرام بھی بنایا گیا۔ جس جس جگہ M.T.A کا انتظام ہے وہاں احمدی، زیر تبلیغ اور غیر مسلم احباب نے حضور انور کا خطاب دیکھا اور سنا۔ مہمانان کی تواضع بھی کی گئی۔

مورخہ 15 جون کو پریس کانفرنس منعقد ہوئی۔ محترم ظہیر احمد صاحب خادم محترم سلطان احمد صاحب ظفر اور خاکسار نے نمائندگان کے سوالات کے جوابات دئے۔ اسی روز خلافت جوبلی کانفرنس منعقد ہوئی۔ مختلف مذاہب کے نمائندگان نے شرکت کی۔ مورخہ 10 جولائی کو چنداپور پولیس محکمہ کی طرف سے منعقد جلسہ قومی ایکتا میں جماعتی وفد نے شرکت کی۔

دھری لیوٹ:- (شوکت علی مبلغ سلسلہ) مورخہ 21 مئی کو فری بلڈ ڈونیشن کیمپ منعقد ہوا دوصد افراد سے زائد افراد نے شرکت کی۔ مکرم فاروق عبداللہ سابق وزیر اعلیٰ جموں و کشمیر بھی تشریف آور ہوئے۔ موصوف نے اپنے خطاب میں جماعت احمدیہ کی تعریف کی۔

ویشا کھا پٹنم:- (فہیم الدین مبلغ سلسلہ) مورخہ 27 مئی کو تہجد سے پروگراموں کا آغاز ہوا۔ ایک بکرا صدقہ کیا گیا۔ یوم خلافت منعقد ہوا۔ شرینی تقسیم کی گئی۔ پانچ اخبارات میں جماعت کا تعارف 27 مئی کے پروگرام اور 15 جون کی صوبائی کانفرنس کے بارے میں خبریں شائع ہوئیں۔

عثمان آباد:- (قائد مجلس) مورخہ 27 مئی کو پروگرام کا آغاز تہجد سے ہوا۔ لجنہ کی طرف سے ناشتہ کا انتظام کیا گیا۔ پرچم کشائی کی گئی۔ بعدہٗ سرکاری ہسپتال میں مریضوں میں ناریل کا پانی تقسیم کیا گیا۔ M.T.A سے احباب جماعت نے حضور انور کا خطاب دیکھا اور سنا۔ جماعت کے ہر گھر اور مسجد کو چراغاں سے سجایا گیا۔

ہاری پاری گام:- (محمد امین اظہار صدر جماعت) مورخہ 27 مئی کو خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی شایان شان طریق پر منائی گئی۔ تہجد سے پروگرام کا آغاز ہوا۔ قبرستان پر اجتماعی دعا کی گئی۔ تین قربانیاں کی گئیں۔ لوائے احمدیت لہرایا گیا۔ وسیع و عریض جلسہ گاہ میں جلسہ منعقد ہوا۔ اس جلسہ میں مختلف موضوعات پر تقاریر کے علاوہ کوئز پروگرام بھی ہوا۔

فری میڈیکل کیمپ از جامعۃ المبشرین:- (پرنسپل جامعۃ المبشرین) مورخہ 30 مئی ء کو موضع کالیکی میں فری میڈیکل کیمپ منعقد کیا گیا۔ تین ڈاکٹر صاحبان نے اپنی خدمات پیش کیں۔ خاکسار کے ساتھ چار مزید اساتذہ نے مختلف امور سرانجام دئے۔ صبح 10 بجے سے شام 5 بجے تک

☎ : 04931-219095
فضل عمر پبلک اسکول
FAZLE-E-OMAR
Public School
(Affiliated to CBSE No. : 930256)
Karulai

Shop: 0497 2712433
: 0497 2711433
Mob. : 9847146526
SHAIKA LATIF
GIRLS TRAINING
ART CENTRE
Only for Girl & Women
3/51 NARKEL DANGA MAIN ROAD,
KOLKATA - 700 011 (Opp. NASIR BOOK)
Phone : 2352-1771

مریضوں کا معائنہ ہوتا رہا۔ پانچ صد سے زائد مریضوں کا معائنہ ہوا۔ دوائیاں مفت تقسیم ہوئیں۔ اللہ کے فضل سے یہ پروگرام بہت کامیاب رہا مریضوں اور موضع کالیکی کے سرپنچ نے اسکا اظہار کیا۔ خلافت جوبلی جشن تشکر کے حوالے سے یہ پروگرام رکھا گیا تھا۔ چنانچہ اس موقعہ پر بچوں میں شرینی بھی تقسیم کی گئی۔

صوبائی جلسہ خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کرناٹک:- (محمد کلیم خان مبلغ سلسلہ) مورخہ 8 جون بروز اتوار ٹاؤن ہال بنگلور میں صوبائی جلسہ خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی منعقد ہوا۔ جلسہ کی جملہ کاموں کی نگرانی کے لئے قبل از وقت شعبہ جات کی تشکیل دی گئی اور نگران مقرر کئے گئے جنہوں نے تمام کام باحسن خوبی سرانجام دئے۔

جلسہ کی پہلی نسشت صبح 10 بجے محترم مولانا محمد عمر صاحب ناظر اصلاح و ارشاد کی صدارت میں شروع ہوئی۔ موصوف نے جلسہ سے قبل پرچم کشائی بھی کی۔ اس نشست میں محترم شفیع اللہ صاحب امیر صوبائی، محترم مولانا برہان احمد صاحب ظفر ناظر نشرو اشاعت، خاکسار اور صدر جلسہ نے خلافت حقہ احمدیہ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔

جلسہ کی دوسری نشست شام 5 بجے شروع ہوئی۔ یہ نشست جلسہ پیشوایان مذاہب کے نام سے محترم امیر صاحب صوبہ کرناٹک کے زیر صدارت منعقد ہوئی۔ اس میں ہندو، سکھ، عیسائی وغیرہ مذاہب کے نمائندگان نے شرکت کی۔ Chairman Human Righs Comission مہمان خصوصی کے طور پر شریک ہوئے۔ موصوف نے جلسہ کی پہلی تقریر کی اور جماعت کی سراہنا کی۔ دوسری تقریر محترم مولونا محمد کریم الدین شاہد ایڈیشنل ناظم وقف جدید بیرون نے کی اور پیشوایان مذاہب کے احترام پر روشنی ڈالی اس کے بعد دیگر مذہبی نمائندگان نے تقاریر کیں اور جماعت کو سراہا۔ صدارتی خطاب اور دُعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

جلسہ کے دوران Blood Donation Camp بھی لگایا گیا اور 67 احباب وخواتین نے خون کا عطیہ پیش کیا۔ جلسہ سے ایک دن قبل پریس کانفرنس بھی منعقد ہوئی۔ جس میں نمائندگان انٹرویوز بھی لئے۔ 20 اخبارات نے جلسہ کی رپورٹ شائع کی اور دو T.V. چینلز نے بھی خبریں نشر کیں۔

جلسہ خلافت جوبلی تامل ناڈو:- (ایم.بشارت احمد زونل امیر) مورخہ 21 جون کو محترم ناظر صاحب اعلیٰ قادیان کے ذریعہ پرچم کشائی کے ساتھ خلافت جوبلی جلسہ کا آغاز ہوا۔ بعدۂ اخباری نمائندگان کے ساتھ پریس کانفرنس ہوئی جس میں ناظر صاحب اعلیٰ نے خلافت جوبلی کے سلسلہ میں نمائندگان کو بتایا۔

جلسہ کے پہلے روز پہلی نشست زیر صدارت محترم ناظر صاحب اعلیٰ منعقد ہوئی۔ خاکسار نے جلسہ کی اغراض و مقاصد پر استقبالیہ تقریر کی۔ صدر صاحب نے نظام خلافت کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ محترم مولانا محمد کریم الدین شاہد ایڈیشنل ناظم وقف جدید بیرون نے اسلامی خلافت اسکی ضرورت و اہمیت کے موضوع پر تقریر کی۔ محترم اے. پی. عبدالقادر زونل امیر صاحب نے جماعت احمدیہ کی تاریخ کے بارے میں بتایا۔

اس نشست کے بعد ایک گھنٹے Documentary حضرت خلیفۃ المسیح الخامس کے بارے میں دکھائی گئی۔

پہلے روز کی دوسری نشست میں Peace conference کے موضوع پر زیر صدارت محترم ناظر صاحب اعلیٰ جلسہ منعقد ہوا۔ خاکسار نے استقبالیہ تقریر کی۔ اس کے بعد مختلف مذاہب سے آئے ہوئے نمائندگان نے انسانیت اور امن کے موضوع پر تقاریر کیں۔ بعدۂ محترم مولانا محمد عمر صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے انسانیت کے بارے میں اسلامی تعلیمات پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ محترم صدر اجلاس نے اپنے خطاب میں نمائندگان کا شکریہ کیا اور فرمایا کہ انبیاء کی تعلیمات پر عمل کرنے کے نتیجہ میں ہی امن اور شانتی پیدا ہوسکتی ہے نیز موصوف نے نمائندگان کی خدمت میں تحائف بھی پیش کئے۔

دوسرے روز مورخہ 22 جون کو محترم ناظر صاحب اعلیٰ کی صدارت میں پہلی

نشست منعقد ہوئی۔ اس نشست میں خاکسار، مولوی مزمل احمد، مولوی کے طارق احمد اور محترم ناظر صاحب اصلاح وارشاد نے خلافت کے مختلف موضوعات پر تقاریر کیں۔

بعدۂ دوپہر ربوہ کے بارے میں ایک Documentary دکھائی گئی۔ دوسری اور آخری نشست ''خلافت اللہ کی ڈھال ہے'' کے موضوع پر منعقد ہوئی۔ محترم ایڈیشنل ناظم صاحب وقف جدید بیرون، مولوی کے. محمود احمد صاحب اور محترم ناظر صاحب اعلیٰ نے اس موضوع کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔

تمام اردو تقاریر کا تامل زبان میں مبلغین نے ترجمہ بھی کیا۔ اس دو دن کی کانفرنس کی اخبارات میں بھی خبریں شائع ہوئیں اور ٹی.وی. میں بھی نشر ہوئیں۔

انتخاب صدر مجلس خدام الاحمدیہ بھارت

سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ امسال سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کے موقع پر آئندہ دو سال کے لئے (یکم نومبر 2008ء تا 31 اکتوبر 2010ء) صدر مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کا انتخاب حسب قواعد دستور اساسی مجلس شوریٰ میں عمل میں لایا جائیگا۔ سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی ہدایت کے مطابق یہ انتخاب زیر صدارت ناظر صاحب اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ قادیان منعقد ہوگا۔

جملہ صوبائی قائدین وقائدین مجالس سے درخواست ہے کہ وہ دستور اساسی کے مطابق نمائندگان کا انتخاب برائے مجلس شوریٰ کروا کر قبل از وقت دفتر کو بھجوا دیں۔ انتخاب کے جملہ قوائد بذریعہ سرکلر مجالس کو بھجوائے جاچکے ہیں (رفیق احمد بیگ، منتظم مجلس شوریٰ)

JMB Rice mill Pvt. Ltd.

At. Tisalpur, P.O. Rahanja, Bhadrak, Pin-756111
Ph. : 06784 - 250853 (O), 250420 (R)

''انسان کی ایک ایسی فطرت ہے کہ وہ خدا کی محبت اپنے اندر مخفی رکھتی ہے پس جب وہ محبت تزکیہ نفس سے بہت صاف ہو جاتی ہے اور مجاہدات کا صیقل اس کی کدورت کو دور کر دیتا ہے تو وہ محبت خدا کے نور کا پرتو حاصل کرنے کے لئے ایک مصفٰی آئینہ کا حکم رکھتی ہے۔ جیسا کہ تم دیکھتے ہو جب مصفٰی آئینہ آفتاب کے سامنے رکھا جائے تو آفتاب کی روشنی اس میں بھر جاتی ہے۔'' (کلام امام الزمان)

سادہ زندگی، مشقّت کی عادت، استقلال اور دُعا

تحریکِ جدید اور ماہِ رمضان المبارک میں چار مناسبتیں

ارشاد سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بانئ تحریک جدید سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے 4 نومبر 1938ء کو مسجد اقصیٰ قادیان میں ارشاد فرمودہ خطبہ جمعہ میں تحریک جدید اور ماہِ رمضان المبارک کی چار اہم مناسبتوں یعنی سادہ زندگی، مشقّت کی عادت، استقلال اور دُعا پر بصیرت افروز پیرائے میں روشنی ڈالنے کے بعد فرمایا:-

''یہ چار بڑی بڑی مناسبتیں رمضان کی تحریک جدید سے ہیں اور یہ چار مناسبتیں تحریک جدید کی رمضان سے ہیں۔ پس اگر تم رمضان سے فائدہ اُٹھانا چاہتے ہو تو تحریک جدید پر عمل کرو اور اگر تحریک جدید کو فائدہ پہنچانا چاہتے ہو تو روزوں سے صحیح رنگ میں فائدہ اٹھاؤ۔ تحریک جدید یہی ہے کہ سادہ زندگی بسر کرو اور محنت و مشقت اور قربانی کا اپنے آپ کو عادی بناؤ۔ یہی سبق رمضان تمہیں سکھانے کے لئے آتا ہے۔ پس جس غرض کے لئے رمضان آیا ہے اس غرض کے حاصل کرنے کی جدو جہد کرو... ہر شخص کو کوشش کرنی چاہئے کہ اس کا رمضان تحریک جدید والا ہو اور تحریک جدید رمضان والی ہو۔ رمضان ہمارے نفس کو مارنے والا ہو اور تحریک جدید ہماری روح کو تازگی بخشنے والی ہو۔ پس جب میں نے کہا ہے کہ رمضان سے فائدہ اُٹھاؤ تو دراصل میں نے تمہیں یہ سمجھایا ہے کہ تم تحریک جدید کے اغراض و مقاصد کو رمضان کی روشنی میں سمجھو۔ اور جب میں نے کہا کہ تحریک جدید کی طرف توجہ کرو تو دوسرے لفظوں میں میں نے تمہیں یہ کہا ہے کہ تم ہر حالت میں رمضان کی کیفیت اپنے اُپر وارد رکھو۔ اور صحیح قربانی اور مسلسل قربانی کی اپنے اندر عادت ڈالو۔ جو رمضان بغیر سچی قربانی کے گزر جاتا ہے وہ رمضان نہیں اور جو تحریک جدید بغیر روح کی تازگی کے گزر جاتی ہے وہ تحریک جدید نہیں...آج میں نے چاہا کہ تمہیں تحریک جدید کے اصول کی طرف توجہ دلا دوں اور بتا دوں کہ بغیر ان اصولوں کو اختیار کئے وہ فوائد حاصل نہیں ہو سکتے جن فوائد کو حاصل کرنے کے لئے ہم کھڑے ہوئے ہیں... جب تک انسان کسی کام کی حکمت نہیں سمجھتا، اُس کے دل میں بشاشت پیدا نہیں ہوتی۔ اُس وقت تک انسان اللہ تعالیٰ کے انوار کو بھی جذب نہیں کر سکتا...'' (تحریک جدید ایک الٰہی تحریک جلد اول صفحہ: 582 تا 584)

تحریک جدید اور رمضان المبارک کی ان ہی چار گہری مناسبتوں کے پیش نظر مخلصین جماعت کا ہمیشہ سے یہ تعامل رہا ہے کہ وہ ہر سال ماہ رمضان کے وسط تک اپنے وعدہ جات چندہ تحریک جدید کی صدفی صد ادائیگی کر کے اللہ تعالیٰ کے افضال و انوار کو جذب کرنے کی حتی المقدور کوشش کرتے ہیں۔ پس اب جبکہ ہم اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ایک بار پھر بے شمار آسمانی رحمتوں اور برکتوں کے حامل اس ماہ مقدس میں بہت جلد قدم رکھنے والے ہیں بطور یاددہانی جملہ مجاہدین تحریک جدید بھارت سے درخواست ہے کہ وہ اپنی شاندار جماعتی روایات کو برقرار رکھتے ہوئے ابھی سے اپنی کمر ہمت کس لیں۔ اور حسب سابق امسال بھی 15 ستمبر تک اپنے واجبات تحریک جدید کی مکمل ادائیگی کر کے اس ماہ سعید کے غیر معمولی افضال و انوار سے مستفیض ہونے کے ساتھ ساتھ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی مقبول دعاؤں سے بھی وافر حصہ پانے کی سعادت حاصل کریں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی بیش از بیش توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

جملہ امراء صدران جماعت اور سرکل انچارج صاحبان سے بھی گزارش کی جاتی ہے کہ براہِ مہربانی اپنی اپنی جماعتوں کے صدفی صد ادائیگی کنندگان کی فہرستیں 15 ستمبر سے پہلے پہلے بذریعہ ڈاک اور 20 ستمبر تک بذریعہ فیکس وکالت مال تحریک جدید قادیان کو بھجوانے کی زحمت فرمائیں۔

تا تمام جماعتوں کی یکجائی فہرست بروقت مرتب ہوکر 29 رمضان المبارک کی اجتماعی دُعا کے لئے سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں پیش کی جا سکے۔ جزاکم اللہ تعالیٰ خیراً۔(وکیل المال تحریک جدید قادیان)

ایک ضروری وضاحت

بعض احباب و مستورات وصیت فارم پر کرتے ہی اصرار کرتے ہیں کہ وصیت فارم میں تحریر کردہ جائیداد کی قیمت کے مطابق اُن سے حصہ جائیداد وصول کرلیا جائے اِس سلسلہ میں وضاحتاً تحریر ہے کہ:

ایک موصی وصیت فارم میں جائیداد کی قیمت اندازاً تحریر کرتا ہے اس قیمت کو مُشخصہ قیمت شمار نہیں کیا جاسکتا۔ مشخصہ قیمت وہی ہوگی جو تشخیص کی کاروائی کے بعد مقامی مجلس عاملہ تجویز کرے گی اور تشخیص جائیداد کی کاروائی وصیت کی منظوری کے بعد موصی کی درخواست پر ہوتی ہے لیکن اگر کوئی موصی تشخیص جائیداد کی کاروائی سے پہلے حصہ جائیداد میں کوئی ادائیگی کرنا چاہے تو ادائیگی کرسکتا ہے۔(بعد منظوری وصیت) اور اسکی یہ ادائیگی مشخصہ قیمت میں سے منہا ہو جائیگی۔(جاوید اقبال اختر چیمہ، سیکرٹری مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ قادیان)

دعائے مغفرت

محترم حافظ مخدوم شریف صاحب نائب صدر و مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کی والدہ مورخہ 15 جولائی 2008ء کو بقضاء الٰہی وفات پا گئی ہیں۔ مجلس عاملہ مجلس خدام الاحمدیہ بھارت جملہ لواحقین کی خدمت میں اظہار تعزیت پیش کرتی ہے اور دعا گو ہے کہ مولا کریم مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ قارئین مشکوٰۃ کی خدمت میں بھی درخواست دُعا ہے۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ بھارت)

Prop. S. A. Quader
Ph. : (06784) 230088, 250853 (O)
252420 (R)
JYOTI
SAW MILL
Saw Mill Owner
&
Forest Contractor
Kuansh, Bhadrak, Orissa

Love For All Hatred For None
Nasir Shah (Prop.)
Gangtok, Sikkim
Watch Sales & Service
All kind of Electronics
Export & Import Goods &
V.C.D. and C.D. Players
are available here
Near Ahmadiyya Muslim Mission
Gangtok, Sikkim
Ph.: 03592-226107, 281920

ملکی رپورٹیں

آندھرا پردیش:- (محمد مبشر احمد معتمد صوبائی مجلس عاملہ) ماہ مئی میں 9 خدام پر مشتمل قافلہ نے مکرم تنویر احمد صاحب صوبائی قائد کی نگرانی میں سرکل ورنگل کا دورہ کیا۔ چار مجالس پالا کرتی، کنڈور، کاٹرا پلی، اور تمڑ پلی میں خدام واطفال کو تربیتی امور کی طرف توجہ دلائی گئی۔

ناصر آباد:- (قائد مجلس) 16 جون کو مسجد محمود میں صدر صاحب جماعت احمدیہ ناصر آباد کی صدارت میں تربیتی اجلاس منعقد ہوا۔ مورخہ 23 تا 29 جون ہفتہ مال منعقد کیا گیا۔ جس میں چندہ مجلس اور صوبائی اجتماع فنڈ وصول کیا گیا۔ مورخہ 28 جون کو محلّہ دارالعلوم کے قبرستان میں ایک مثالی وقار عمل کیا گیا۔ یہ وقار عمل 3 گھنٹے تک جاری رہا۔ ایک گاؤں کے غیر از جماعت غریب کی مالی معاونت کی گئی۔

(رپورٹ ناظم اطفال) مورخہ 22 جون کو ایک تربیتی اجلاس میں منعقد ہوا۔ تعلیم الاسلام انسٹی ٹیوٹ میں اطفال الاحمدیہ کی طرف سے مختلف ورزشی مقابلہ جات کروائے گئے۔ دوران ماہ تعلیم القرآن کلاس کا انعقاد بھی عمل میں آیا۔

گولگرہ:- (ایم. شفیع اللہ صوبائی امیر کرناٹک وگوا) موسمی تعطیلات میں ایک ماہ دینی تعلیمی وتربیتی کیمپ کا انعقاد عمل میں آیا۔ 30 نو مبائعین جماعتوں سے 7 خدام اور 87 اطفال نے شرکت کی۔ تربیتی کلاسز میں طلباء کو نماز باترجمہ، قرآن ناظرہ، دینیات کے مسائل اسلام وایمان کے ارکان، احمدیت اور مسیح موعودؑ کی تعلیمات وغیرہ امور سکھائے گئے۔ کھیلوں کے پروگرام بھی بنائے گئے۔

بلارپور:- (شیخ اسحاق) مورخہ 12 تا 18 جولائی ہفتہ قرآن منایا گیا۔ کل چھ مقامات پر جلسہ تعلیم القرآن منعقد ہوا۔ ان اجلاسات میں احمدی اور زیر تبلیغ افراد کے علاوہ بعض غیر مسلم احباب نے بھی شرکت کی۔

ارتال:- (قائد مجلس) 15 مئی کو تربیتی پروگرام ہوا جس میں خدام نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ 21 مئی کو بلڈ ڈونیشن میں 2 خدام نے حصہ لیا۔ 27 مئی کو خلافت جوبلی منائی گئی۔ احباب جماعت اور غیر از جماعت احباب میں مٹھائی تقسیم کی گئی۔

عثمان آباد:- (قائد مجلس) یکم جولائی تا 7 جولائی ہفتہ قرآن منعقد کیا گیا۔ احباب جماعت خدام، اطفال، انصار، ناصرات ولجنہ نے بھرپور شمولیت کی۔ ہر روز حسب دستور تلاوت، نظم اور تقریر پر مشتمل جلسے ہوئے۔ مختلف موضوعات پر تقاریر ہوئیں۔ احباب نے ذوق وشوق سے ہر جلسہ میں شرکت کی۔

سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ واطفال الاحمدیہ کشمیر:- (سید عبدالشکور زونل قائد) مورخہ 11، 12 اور 13 جولائی کو مجلس خدام الاحمدیہ واطفال الاحمدیہ کشمیر کا 22واں سالانہ اجتماع جماعت احمدیہ آسنور میں منعقد ہوا۔ لوائے احمدیت اور لوائے خدام الاحمدیہ کے لہرانے سے اجتماع کا آغاز ہوا۔ جو علی الترتیب محترم امیر زونل (امیر صاحب اننت ناگ اور محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ بھارت نے لہرائے۔ افتتاحی تقریب محترم عبدالحمید صاحب ٹاک زونل امیر اننت ناگ کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ محترم محمد اسماعیل صاحب طاہر صدر مجلس خدام الاحمدیہ بھارت زونل امراء اور نائبین بھی اسٹیج پر رونق افروز ہوئے۔ محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ نے خطاب فرمایا اور خدام واطفال کو نصائح کیں۔ صدارتی خطاب اور دعا کے ساتھ تقریب اختتام پذیر ہوئی اس اجتماع میں درج ذیل علمی وروزشی مقابلہ جات ہوئے:

حسن قرأت، نظم خوانی، تقاریر، کوئز، بیت بازی، پیغام رسانی، مشاہدہ ومعائنہ، پرچہ ذہانت، مضمون نویسی، حفظ قصیدہ، حفظ قرآن، دوڑ 100 میٹر، نشانہ غلیل، والی بال۔

اجتماع کے دوسرے روز رات دس بجے خلافت جوبلی کے حوالے سے

’’خلافت کی اہمیت وضرورت‘‘ پر ایک مذاکرہ ہوا۔ اس پروگرام میں محترم مولانا غلام نبی صاحب نیاز محترم مولوی باسط رسول صاحب، محترم مولوی ناصر احمد ندیم، محترم مولوی سید امداد علی صاحب اور مولوی عطاء المجیب لون، شرکاء گفتگو تھے۔

اختتامی تقریب مورخہ 13 جولائی کو محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ محترم بشارت احمد ڈار صدر جماعت احمدیہ آسنور نے تربیتی امور پر تقریر فرمائی۔ محترم عبدالقیوم صاحب ناصر صدر اجتماع کمیٹی نے شکریہ احباب پیش کیا۔ محترم صدر صاحب نے خدام و اطفال کو زرّیں نصائح سے نوازا۔ اسی تقریب میں انعامات بھی تقسیم ہوئے۔

نماز تہجد، درس قرآن وحدیث، اجتماعی تلاوت کلام پاک، بک اسٹال وغیرہ اس اجتماع کے دوسرے اہم حصے تھے۔ صوبہ کی 25 سے زائد مجالس سے ایک ہزار سے زائد خدام و اطفال و بزرگان اس اجتماع میں شامل ہوئے۔

C. K. Mohammed Sharief
Proprietor
CEEKAYES TIMBERS
VANIYAMBALAM - 679339
DISTT.: MALAPPURAM
KERALA
☎ : Wandoor (O) 247392, (R) 247192

NAVNEET JEWELLERS

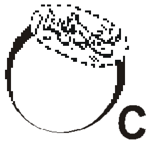

Ph.: 01872-220489 (S)
220233, 220847 (R)
CUSTOMER'S SATISFACTION IS OUR MOTTO
FOR EVERY KIND OF GOLD & SILVER ORNAMENTS
(All kinds of rings & "Alaisallah" rings also sold here)
Navneet Seth, Rajiv Seth
Main Bazzar Qadian

Crash Plastic
Use the Natural Products
SPARK
Nature Products
Disposable Plates and Cups

Best Compliment From
M. K. ABDUL KAREEM
JUBILEE HOUSE
MANNARKKAD

ضروری اعلان

برائے احباب جماعت ہندوستان

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز مورخہ 4 جنوری 2008ء کو وقف جدید کے نئے سال کا اعلان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

"وما تنفقون الا ابتغاء وجہ اللہ (البقرہ:273) یعنی تم اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے علاوہ کبھی خرچ نہیں کرتے پس یہ مومن کی شان ہے اور ہونی چاہئے کہ وہ اپنا ہر فعل خدا کی رضا حاصل کرنے کے لئے کرے۔ یہاں اللہ کی راہ میں خرچ کرنے والوں کی یہی نشانی بتائی ہے۔ آج ہم جائزہ لیں۔ نظریں دوڑائیں تو حضرت مسیح موعودؑ کی جماعت میں ہی ایسے لوگ نظر آتے ہیں جو ایک کے بعد دوسری قربانی دیتے چلے جاتے ہیں اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرتے چلے جاتے ہیں۔ پس یہ وہ موتی اور ہیرے ہیں جو اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعودؑ کو عطاء فرمائے۔ اور عطاء فرما رہا ہے۔ جن کی حسرتیں دنیاوی خواہشات کیلئے نہیں بلکہ قربانیوں میں بڑھنے کے لئے ہیں اور جس قوم کی حسرتیں یہ رُخ اختیار کرلیں اس قوم کو کبھی کوئی نیچا نہیں دکھا سکتا جبکہ خدائی وعدے بھی ساتھ ہوں اور اللہ تعالیٰ یہ اعلان کر رہا ہو کہ میں تیرے ساتھ ہوں اور تیرے پیاروں کے ساتھ ہوں۔ پس جو کمزور ہیں، نئے احمدی ہوں یا پرانے، تربیتی کمزوریوں کی وجہ سے بھول گئے ہیں یا قربانی کی اہمیت سے لا علم ہیں، ہمیشہ یاد رکھیں کہ مسلسل کوشش اور جدو جہد انہیں وہ مقام دلائیگی جو اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کا مقام ہے۔ اس اہم کام کی سرانجام دہی کے لئے جہاں ہر احمدی کا فرض ہیکہ اس اہمیت کو سمجھے وہاں انتظامیہ کا بھی فرض ہے کہ احباب جماعت کو اس کی اہمیت بتائیں"

ماہ رمضان شروع ہونے میں صرف چند روز باقی رہ گئے ہیں۔ لہٰذا تمام احباب جماعت ہندوستان سے درخواست ہیکہ وہ رمضان کے نصف تک مکمل چندہ وقف جدید ادا کریں تا کہ بروقت صد فیصد ادائیگی کرنے والوں کے اسماء بغرض دُعا حضور انور کی خدمت اقدس میں بھجوائے جاسکیں جزاکم اللہ۔ اللہ تعالیٰ آپ کے اموال میں غیر معمولی برکت عطاء فرمائے۔ آمین

(ناظم وقف جدید قادیان)

Love for All, Hatred for None
Subaida Timbers
Dealers in
Teak Timber, Teak Poles,
Rose wood and
All kinds of Furniture
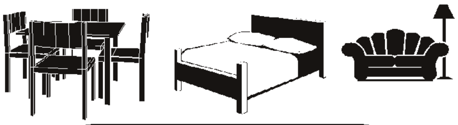
Chandakadavu,
P.O. Faroke, Calicut
Mob. : 9387473240
Off. : 0495-2483119
Res. : 0495-2903020

BRB
OFFSET PRINTERS
AND
PUBLISHERS
BRB CENTRE, THAVAKKARA, KUNNUR - 17
Ph. : 2761010, 2761020

Shop: 0497 2712433
: 0497 2711433
Mob. : 9847146526

JUMBO
BOOKS
(Agents for Government Publications and Educational Suppliers)
FORT ROAD, KANNUR - 670 001, KERALA, INDIA

Mansoor ✆9341965930
Love for All Hatred For None
Javeed ✆9886145274

CARGO LINKS
J.N. Roadlines

TRANSPORTERS & FLEET OWNERS

Open Truck & L.C.V Available

Daily Service to:

Hyderabad, Nagpur, Jabalpur, Indore, Bhopal Raipur, Katni

Spl. In: O.D.C Truck Loads Accepted:
Karnataka, Andhra Pradesh, Tamilnadu, Maharashtra, M.P, U.P

No. 75, Farha Comples, 1st main Road,
Kalashipalyam New Extn., Bangalore-560002
☎: 22238666, 22918730

NAVED SAIGAL
+91 9885560884
Tel : +91-40-39108888, (5 Lines)
e-mail : info@prosperoverseas.com
(HYDERABAD OFFICE)

ASIF SAIGAL
+91 9830960492 ,+91 98301 30491
Tel : +91-33-22128310, 32998310
e-mail : kolkata_prosperoverseas@rediffmail.com
(KOLKATA OFFICE)

STUDY ABROAD

★ UK ★ IRELAND ★ FRANCE ★ USA ★
★ AUSTRALIA ★ NEW ZEALAND ★
★ MALAYSIA ★ SWITZERLAND ★ CYPRUS ★
★ SINGAPORE ★ CHINA(MBBS) AND MANY MORE
FREE EDUCATION ALSO AVAILABLE

★ Study Abroad At Indian Cost (Any Course)
★ Comprehensive Free Counseling
★ Educational Loan Assistance
★ VISA Assistance
★ Travel And Foreign Exchange Arrangements
★ Part Time Job/ Internship available

Your Search For The Best End At......

PROSPER OVERSEAS
WE BUILD YOUR CAREER

PROSPER CONSULTANTS
www. prosperoverseas.com

For Placement Enquiries Visit: **www.prosperconsultants.in**

Love for All Hatred For None

H. Nayeema Waseem 09490016854
040-24440860

Beauty Collection
Imp, Cosmetics & Immitation
Jewellary Leather & Fancy Bags,
School Bags & Belts, Voilets E.T.C

Waseem Ahmed 09346430904
040-24150854

Masroor Hosiery Foot Wear
A Diesinger Fancy Footwear for
Ladies & Kids, Exclusive Hosiry.

K.P. Complex Under Ground Floor, Shop No. 1 & 1/A
Beside: Venkatada Theatre Lane.
Dilsukh Nagar, Hydrabad-60
A.P INDIA

Wholesale Dealer for: Melamine, Krockey, Ceramics.

کوئز کمپیٹشن برائے اطفال الاحمدیہ

(جنوری، فروری کی اشاعت سے باجازت صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ بھارت اطفال کے لئے کوئز کا ایک دلچسپ پروگرام شروع کیا جا چکا ہے۔ ہر مہینہ کی اشاعت میں چند سوالات دئے جا رہے ہیں۔ مسلسل جوابات ارسال کرنے والے اطفال جن کے صحیح جوابات کی تعداد سب سے زیادہ ہوگی کو سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ واطفال الاحمدیہ کے موقعہ پر سند اور انعامات دئے جائیں گے۔ اسی طرح صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ نے اوّل، دوم اور سوم آنے والے اطفال کو اجتماع کے موقعہ پر مجلس کی طرف سے سفر خرچ دیکر بلانے کی اجازت بھی مرحمت فرمائی ہے۔ علاوہ ازیں ایسے تین خوش نصیب اطفال کے نام مع فوٹو مشکوٰۃ میں شائع کئے جائیں گے۔ انشاءاللہ۔ ادارہ)

سوالات

(۱) سورۃ البقرہ کی پہلی 17 آیات میں کن گروہوں کا ذکر ہے؟

(۲) جنگ بدر کس سن میں لڑی گئی؟

(۳) مدینہ کی طرف ہجرت کے وقت حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کون تھا؟

(۴) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے وقت کعبہ میں کتنے بت تھے؟

(۵) ''ہر اک نیکی کی جڑ یہ اتقاء ہے۔ اگر یہ جڑ رہی سب کچھ رہا ہے'' یہ کس کا شعر ہے؟

(۶) حضرت میر محمد اسماعیلؓ کا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ساتھ کیا رشتہ تھا؟

(۷) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ہاتھ پر سب سے پہلے بیعت کرنے والے خوش نصیب کون تھے؟

(۸) اولمپک 2008ء کی کھیلیں کس ملک میں ہوئیں؟

(۹) ہندوستان کے وزیر داخلہ کا نام کیا ہے؟

(۱۰) ناک کی ہڈی کو انگریزی میں کیا کہتے ہیں؟

نوٹ: جوابات اسی کوپن میں لکھ کر مندرجہ ذیل کوائف کے ساتھ اڈیٹر کے پتہ پر ارسال کریں۔

نام طفل: نام والد: عمر:

نام مجلس مع مکمل پتہ:

صدقۃ الفطر

امسال ماہ رمضان المبارک کا مقدس مہینہ مورخہ 02/09/2008 سے شروع ہو رہا ہے۔ نظارت ہذا کی طرف سے ہر سال جماعتوں کو صدقۃ الفطر کی موجود الوقت شرح سے مطلع کیا جاتا ہے۔ از روئے احادیث النبی ﷺ صدقۃ الفطر کی شرح ایک صاع عربی پیمانہ (قریباً دو کلو سات سو پچاس گرام) غلّہ یا اس کی رائج الوقت قیمت مقرر ہے جو شخص پوری شرح سے صدقۃ الفطر کی ادائیگی نہیں کر سکتا وہ نصف شرح سے بھی ادائیگی کر سکتا ہے۔

چونکہ ہندوستان میں غلّہ کی شرح مختلف ہے اس لئے ہندوستان کی جماعتیں مقامی طور پر دو کلو سات سو گرام غلّہ کی مقامی قیمت کے مطابق صدقۃ الفطر کی ادائیگی کریں۔ قادیان اور اس کے مضافات میں فصل کے وقت کی قیمت کے مطابق -/1100 روپے فی کوئنٹل اوسط قیمت پونے تین کلو غلّہ گندم صدقۃ الفطر کی پوری شرح -/30 روپے اور نصف شرح -/15 روپے مقرر کی جاتی ہے۔

بمطابق ہدایت مکرم ایڈیشنل وکیل المال صاحب لندن VMA-7547/19.11.2001 صدقۃ الفطر میں وصول ہونے والی مجموعی رقم کا 1/10 حصہ ہر صورت مرکزی ریزرو فنڈ حصہ جائیداد میں جمع ہونا چاہئے۔ بقیہ 9/10 حصہ مقامی مستحقین میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔ واضح رہے کہ صدقۃ الفطر کی رقم دیگر مقامی ضروریات پر خرچ کرنے کی اجازت نہیں۔

(ناظر بیت المال آمد قادیان)

M/S. ALLIA EARTH MOVERS

AEM

(EARTH MOVING CONTRACTOR)

Volvo-290, 210, L&T Komatsu PC-300, 200.
Tata Hitachi, Ex-200, Ex-70, JCB, Dozer etc.
On hire basis

KUSAMBI, SUNGRA, SALIPUR, CUTTACK - 754221

Tel. : 0671 - 2112266
Mob. : 9437078266 / 9437032266 / 9438332026 / 9437378063

صد سالہ خلافت جوبلی کے موقعہ پر میرے دلی جذبات

جیسا کہ قارئین کو علم ہے کہ صد سالہ خلافت جوبلی کے موقعہ پر مشکوٰۃ کا خلافت جوبلی نمبر شائع کیا جارہا ہے جس کے لئے تیاری چل رہی ہے۔ اس شمارہ میں مندرجہ بالا عنوان کے تحت مشکوٰۃ کے قارئین کے جذبات کو بھی خصوصی جگہ دی جائے گی تمام قارئین مشکوٰۃ سے گزارش ہے کہ وہ اپنے جذبات مختصر اور جامع رنگ میں ضبط تحریر میں لاکر جتنی جلدی ہو سکے ارسال کریں تا کہ بروقت ملنے پر شائع ہوسکیں۔ انشاء اللہ یہ شمارہ ماہ اکتوبر میں اجتماع کے موقعہ پر شائع ہوگا (ادارہ)

خلافت جوبلی نمبر کے لئے تصاویر

تمام قائدین مجالس سے درخواست ہے کہ اُن کے پاس اگر اپنی مجالس کی کارگردگی کی تصاویر ہوں جو قابل اشاعت ہوں تو وہ فوری طور پر دفتر مشکوٰۃ کو ارسال کریں تا کہ انہیں خلافت جوبلی کے موقعہ پر شائع ہونے والے خصوصی شمارہ کی رونق بنایا جاسکے۔ خصوصی طور پر بک اسٹال، طبی کیمپ، معززین کو جماعتی لٹریچر دیتے ہوئے وغیرہ جیسی تصاویر۔ اسی طرح مساجد، جماعتی مشن ہاؤسز، ہسپتال، اسکول وغیرہ کی تصاویر اگر ہوں تو وہ بھی ارسال کریں۔ ان تصاویر کی تفصیل پشت پر ضرور لکھیں۔ جزاکم اللہ۔ (مینیجر مشکوٰۃ)

وصایا: منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو کسی وصیّت پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تاریخ اشاعت سے ایک ماہ کے اندر دفتر ھٰذا کو مطلع کریں۔ (سیکریٹری بہشتی مقبرہ)

وصیت 17271 :: مَیں کے اے فہیم احمد ولد ایم عبدالکریم قوم مسلم پیشہ طالب علم عمر 20 سال پیدائشی احمدی ساکن کالیکٹ ڈاکخانہ کلاّئی ضلع کالیکٹ صوبہ کیرالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 22/7/07 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی اس وقت میری کوئی جائیداد منقولہ وغیر منقولہ نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہانہ 500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ ٹی احمد سعید　　العبد کے اے فہیم احمد　　گواہ عبدالسلام ایم

وصیت 17272 :: میں کے انیس احمد ولد کے کویاٹی قوم مسلم پیشہ ملازمت عمر 23 سال پیدائشی احمدی ساکن کالیکٹ ڈاکخانہ آرٹس کالج ضلع کالیکٹ صوبہ کیرالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 22/7/07 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی اس وقت میری کوئی جائیداد منقولہ وغیر منقولہ نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہانہ 17650 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ ایم ظفر احمد　　العبد کے انیس احمد　　گواہ ٹی احمد سعید

وصیت 17273 :: میں اے پی صابرہ زوجہ ریاض الرحیم سی قوم احمدی پیشہ خانہ داری عمر 37 سال پیدائشی احمدی ساکن کالیکٹ ڈاکخانہ نڈاکاؤ ضلع کالیکٹ صوبہ کیرالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 1/4/07 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ غیر منقولہ جائیداد: 251/2 سینٹ زمین اور اُس میں موجود رہائشی مکان جس کی موجودہ قیمت اندازاً 9650000 روپئے ہوگی۔ یہ جائیداد میری اور میرے خاوند کی مشترکہ ہے۔ اس کا آدھا حصہ یعنی 4825000 روپئے میرا ہے۔ منقولہ جائیداد: زیوات طلائی: چوریا آٹھ عدد، ہار دو عدد، ایک عدد لوکٹ، بالیاں چار جوڑی، انگوٹھیاں چار عدد، کل وزن 364.75 گرام۔ جس کی موجودہ قیمت اندازاً 315000 روپئے ہوگی۔ حق مہر 46 گرام سونے کا ہار خاوند سے وصول ہو چکا ہے اور وہ مندرجہ بالا زیورات میں مذکور ہے۔ میرا گزارہ آمد از خورونوش ماہانہ 2000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ ریاض الرحیم سی　　الامۃ اے پی صابرہ　　گواہ انیق ریاض

وصیت 17274 :: میں رُبینہ ایم پی بنت محمد کویا قوم احمدی پیشہ ملازمت عمر 24 سال تاریخ بیعت مارچ 2003ء ساکن کالیکٹ ڈاکخانہ کرؔکم مُری ضلع کالیکٹ صوبہ کیرالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 1/5/07 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ غیر منقولہ جائیداد: 93/4 سینٹ زمین اور اُس میں ایک رہائشی مکان جس کی موجودہ قیمت اندازاً چھ لاکھ روپئے ہوگی۔ اِس جائیداد کا آدھا حصہ میرے حصہ کا ہے یعنی 3 لاکھ روپئے۔ منقولہ جائیداد: زیورات طلائی۔ بالیاں ایک جوڑی، چوڑی ایک عدد، ہار ایک عدد۔ کل وزن 20 گرام۔ جس کی موجودہ قیمت اندازاً 16500 روپئے ہوگی۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہانہ 3000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور

میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ ٹی احمد سعید   الامۃ رُبینہ ایم پی   گواہ سی ضمیم

وصیت 17275:: میں ریاض الرحیم سی ولد ایم عبدالرحیم قوم احمدی پیشہ تجارت عمر 47 سال پیدائشی احمدی ساکن کالیکٹ ڈاکخانہ نڈاکاؤ ضلع کالیکٹ صوبہ کیرالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 1/4/07 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ غیر منقولہ جائیداد: 251/2 سینٹ زمین اور اس میں موجود رہائشی مکان جس کی موجودہ قیمت اندازاً 9650000 روپئے ہوگی۔ یہ جائیداد میری اور میری اہلیہ کی مشترکہ ہے۔ اِس کا آدھا حصہ یعنی 4825000 روپئے میرا ہے۔ میرا گزارہ آمد از تجارت ماہانہ 20000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ ٹی احمد سعید   العبد ریاض الرحیم سی   گواہ انیق ریاض

وصیت 17276:: میں محمد حسین کاٹھات ولد محمد حضاری مرحوم قوم کاٹھات پیشہ تجارت عمر 47 سال تاریخ بیعت 1992ء ساکن بجاج نگر بیاور ڈاکخانہ بیاور ضلع اجمیر صوبہ راجستھان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 16/8/07 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ ایک رہائشی مکان بیاور شہر میں 150 گز پر مشتمل جس کی اندازاً قیمت چار لاکھ ہے۔ ایک پرانی رہائشی مکان آبائی گاؤں شیو پورہ گھاٹہ میں پچاس گز پر مشتمل جس کی اندازاً قیمت 60000 روپئے ہے۔ شیر گڑھ گاؤں میں تین بیگھہ زمین خاکسار نے خریدی ہے جس کی اندازاً قیمت 125000 روپئے فی الحال اس زمین سے خاکسار کو کوئی آمد نہیں ہے۔ ایک پلاٹ بیاور شہر میں دوسو گز مشتمل جس کی اندازاً قیمت ایک لاکھ ہے۔ فی الحال اس پلاٹ سے کوئی آمد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از تجارت سالانہ 60000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ نصیر الحق   العبد محمد حسین کاٹھات   گواہ خواجہ عطاء الغفار

وصیت 17277:: میں فاروق احمد ولد عزیز احمد منصوری درویش مرحوم قوم سید پیشہ ملازمت عمر 37 سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 24/جولائی 2005ء وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی اس وقت میری کوئی جائیداد منقولہ وغیر منقولہ نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہانہ 850 یورو ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ سید سہیل احمد   العبد فاروق احمد   گواہ طیب احمد منصور

وصیت 17278:: میں حارث سلطان ولد نرمل سنگھ قوم ددراؤ پیشہ ملازمت عمر 36 سال تاریخ بیعت 20/7/2001 ساکن ککرالی ڈاکخانہ مرنڈا ضلع روپڑ صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 30/12/05 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی اس وقت میری کوئی جائیداد منقولہ وغیر منقولہ نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہانہ 850 یورو ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ سید سہیل احمد العبد حارث سلطان گواہ طیب احمد منصور

وصیت 17279:: میں راشدہ تنویر زوجہ محمد فضل اللہ عابد قوم احمدی پیشہ خانہ داری عمر 31 سال پیدائشی احمدی ساکن حیدرآباد ڈاکخانہ کیشوگری ضلع حیدرآباد صوبہ آندھرا پردیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 1/4/07 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔حق مہر بذمہ خاوند 51000 روپئے۔رنگ ناک ڈائمنڈ ایک عدد قیمت 5000 روپئے۔زیور طلائی: 28 گرام 22 کیرٹ۔ قیمت اندازاً 23000 روپئے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہانہ 1500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ مقصود احمد بھٹی الامۃ راشدہ تنویر گواہ محمد فضل اللہ عابد

وصیت 17280:: میں عبدالجبار بھٹی ولد عبدالسلام بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 29/8/07 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی اس وقت میری کوئی جائیداد منقولہ وغیر منقولہ نہیں ہے۔والدین بفضلہ تعالیٰ حیات ہیں۔جائیداد کی تقسیم نہیں ہوئی ہے۔بعد تقسیم جو حصہ ملے گا حسب قواعد ادائیگی کردی جائے گی۔میرا گزارہ آمد از وظیفہ ماہانہ 300 روپے ہے۔میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ طاہر احمد چیمہ العبد عبدالجبار بھٹی گواہ نصرمن اللہ

وصیت 17281:: میں شبانہ نسرین زوجہ فضل الرحمٰن بھٹی قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 27 سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 9/9/07 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔حق مہر بذمہ خاوند 16000 روپئے۔زیور طلائی: منگل سوتر ایک عدد، بالیاں، انگوٹھیاں تین عدد، ہار دو عدد، کانٹے ایک جوڑی۔کل وزن 43.650 گرام۔جس کی موجودہ قیمت اندازاً 28000 روپئے ہوگی۔زیور نقرئی ایک سیٹ 32 گرام قیمت اندازاً 600 روپئے۔میرا گزارہ آمد از خوردونوش ماہانہ 300 روپے ہے۔میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ ریحان احمد ظفر الامۃ شبانہ نسرین گواہ محمد انور احمد

وصیت 17282:: میں فضل الرحمٰن بھٹی ولد محمد عبداللہ شاکر مرحوم قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 35 سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 9/9/07 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔خاکسار کی آبائی جائیداد سے تقریباً 10 کنال اراضی میرے حصہ میں ہے جو کہ جماعت احمدیہ بڈھانوں ضلع راجوری جموں وکشمیر میں واقعہ ہے۔یہ اراضی زیر تصفیہ ہے جس کا خسرہ نمبر 151,142,143,150 R ہے۔میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہانہ 3780 روپے ہے۔میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ ریحان احمد ظفر العبد فضل الرحمٰن بھٹی گواہ محمد انور احمد

وصیت 17283:: میں کے اے محمد راشد احمد ولد کے اے نظیر احمد قوم احمدی مسلمان پیشہ طالب علم عمر 22 سال پیدائشی احمدی ساکن محلّہ احمدیہ قادیان ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 10/9/07 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی اس وقت میری کوئی جائیداد منقولہ وغیر منقولہ نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہانہ 300 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ کے اے نظیر احمد　　العبد کے اے محمد راشد احمد　　گواہ محمد انور احمد

وصیت 17284:: میں عطاء القیوم شہاب ولد عبد الحفیظ بنو قوم احمدی مسلم پیشہ طالب علم عمر 22 سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 6/9/07 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی اس وقت میری کوئی جائیداد منقولہ وغیر منقولہ نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہانہ 300 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ عبد الحفیظ بنو　　العبد عطاء القیوم شہاب　　گواہ شریف احمد ابّن

وصیت 17285:: میں کے انیس ولد عبد صاحب کے قوم احمدی پیشہ ملازمت عمر 34 سال پیدائشی احمدی ساکن مریاکنّی ڈاکخانہ ترواژام کوٹ ضلع پالگھاٹ صوبہ کیرالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 9/6/07 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ خالی زمین 19 سینٹ جس کی قیمت تقریباً ایک لاکھ روپئے ہوگی۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہانہ 10000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ ہدایت اللہ خان ثقافی　　العبد کے انیس　　گواہ ٹی رضوان احمد

وصیت 17286:: میں سی کے فیاض الدین ولد سی کے شمس الدین قوم احمدی مسلم پیشہ طالب علم عمر 20 سال پیدائشی احمدی ساکن چینیکل ڈاکخانہ کاراکوڑ ضلع ملہ پورم صوبہ کیرالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 25/3/07 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی اس وقت میری کوئی جائیداد منقولہ وغیر منقولہ نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از وظیفہ ماہانہ 1300 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ سی کے شمس الدین　　العبد سی کے فیاض الدین　　گواہ پی عبد الناصر

وصیت 17287:: میں رحیمی بیگم زوجہ حسین کاٹھات قوم کاٹھات پیشہ خانہ داری عمر 40 سال تاریخ بیعت 1992ء ساکن بجاج نگر بیاور ڈاکخانہ بیاور ضلع اجمیر صوبہ راجستھان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 16/8/07 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ زیور طلائی: کان کے جھومر ایک جوڑی وزن ڈیڑھ تولہ، گلے کی چین ایک عدد وزن 11/4 تولہ۔ جس کی اندازاً قیمت 22000 روپئے ہوگی۔ زیور نقرئی: پازیب ایک جوڑا وزن دوسوگرام۔ جس کی اندازاً قیمت 3500 روپے ہوگی۔ حق مہر مبلغ ایک ہزار روپئے بذمہ خاوند۔ میرا گزارہ آمد از خوردونوش ماہانہ 350 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت کو ادا

کرتی رہوں گی اوراگرکوئی جائیداداس کے بعد پیدا کروں تواس کی بھی اطلاع مجلس کارپردازکودیتی رہوں گی اورمیری یہ وصیت اس پربھی حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذکی جائے۔

گواہ نصیرالحق الامۃ رحیمی بیگم گواہ محمدحسین کاٹھات

وصیت 17288:: میں اکبرخان ولدمحسن خان مرحوم قوم مسلمان پیشہ ملازمت عمر34 سال پیدائشی احمدی ساکن کیرنگ ڈاکخانہ کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اڑیسہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج مورخہ 3/9/07 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔خاکسارکی جائیدادآبائی محترم والدصاحب مرحوم کے نام ہیں۔جب بھی اور جوبھی شرعی حصہ خاکسارکو ملے گا اس کی اطلاع دفتر کوکردی جائیگی۔میراگزارہ آمدازملازمت ماہانہ 3315 روپے ہے۔میں اقرارکرتا ہوں کہ جائیدادکی آمدپرحصہ آمدبشرح چندہ عام 1/16 اورماہوارآمدپر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعدصدرانجمن احمدیہ قادیان بھارت کواداکرتا رہوں گااوراگرکوئی جائیداداس کے بعدپیدا کروں تواس کی بھی اطلاع مجلس کارپردازکودیتا رہوں گااورمیری یہ وصیت اس پربھی حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذکی جائے۔

گواہ عبدالبصیر العبد اکبرخان گواہ کپیل چوہدری

وصیت 17289:: میں بشیرہ بیگم زوجہ سیداحمد پونچھی قوم احمدی پیشہ خانہ داری پیدائشی احمدی ساکن قادیان ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپورصوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج مورخہ 26/11/05 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔حق مہر 1200 روپئے بذمہ خاوند۔زیورطلائی: چین طلائی ڈیڑھ تولہ جس کی قیمت اندازاً 12000 روپئے۔انگوٹھی نقرئی قیمت 20 روپئے۔میراگزارہ آمدازجیب خرچ ماہانہ 300 روپے ہے۔میں اقرارکرتی ہوں کہ جائیدادکی آمدپرحصہ آمدبشرح چندہ عام 1/16 اورماہوارآمدپر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعدصدرانجمن احمدیہ قادیان بھارت کواداکرتی رہوں گی اوراگرکوئی جائیداداس کے بعد پیدا کروں تواس کی بھی اطلاع مجلس کارپردازکودیتی رہوں گی اورمیری یہ وصیت اس پربھی حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذکی جائے۔

گواہ شاہداحمدجاوید الامۃ بشیرہ بیگم گواہ شریف احمد

وصیت 17290:: میں تاج محمدولدنواب خان قوم سقہ پیشہ طالب علم عمر20 سال تاریخ بیعت 2000ء ساکن قادیان ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپورصوبہ پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج مورخہ 14/9/07 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی اس وقت میری کوئی جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ نہیں ہے۔میراگزارہ آمدازوظیفہ ماہانہ 300 روپے ہے۔میں اقرارکرتا ہوں کہ جائیدادکی آمدپرحصہ آمدبشرح چندہ عام 1/16 اورماہوارآمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعدصدرانجمن احمدیہ قادیان بھارت کواداکرتا رہوں گااوراگرکوئی جائیداداس کے بعدپیدا کروں تواس کی بھی اطلاع مجلس کارپردازکودیتا رہوں گااورمیری یہ وصیت اس پربھی حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذکی جائے۔

گواہ قاضی شاہداحمد العبد تاج محمد گواہ محمدانعام ذاکر

وصیت 17291:: میں سیّدسہیل احمدولدسیدمنظوراحمددرویش مرحوم قادیان قوم سیّد پیشہ ملازمت عمر41 سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپورصوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج مورخہ 28/7/05 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔اس وقت خاکسارکی جائیدادایک پلاٹ رقبہ دوکنال تیرہ مرلے نزدقادیان جس کی موجودہ قیمت آٹھ لاکھ پچاس ہزارروپئے ہے۔میراگزارہ آمدازملازمت ماہانہ 1000 یوروہے۔میں اقرارکرتا ہوں کہ جائیدادکی آمدپرحصہ آمدبشرح چندہ عام 1/16 اورماہوارآمدپر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعدصدرانجمن احمدیہ قادیان بھارت کواداکرتا رہوں گااوراگرکوئی جائیداداس کے بعدپیدا کروں تواس کی بھی اطلاع مجلس کارپردازکودیتا رہوں گااورمیری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذکی جائے۔

گواہ طیب احمدمنصور العبد سیدسہیل احمد گواہ آصف شہزاد

curses and he asks his readers to join him in giving these curses to Imadud Din and others.

At the end of this book Hazrat Ahmad prays to God saying: 'O God, am I not from You? How severe has become the campaign of calling me kafir and cursing me. Decide between us and our people with justice and truth and You are the best of those who decide. O God, send down Your help for me from heavens and come to the aid of Your servant in the troubled times. I am weak and as if humiliated and my people have abandoned me and they have accused me. So, You help me in such a way as You did help Your Holy Prophet, may God's choicest blessings be upon him, on the day of Badr-and protect us, O Go, You Who are the best of the Protectors. Verily, You are the Lord, the Merciful and You have made it incumbent on Yourself to be merciful. So grant us a portion of that mercy and shower Your help and be kind to us and turn to us and You are the best of those who show mercy.'

Within a month after this prayer, the sun and the moon eclipsed as it was prophesied by the Holy Prophet Mohammad, peace and blessings of Allah be upon him. It was a great sign that took place and it was indeed a great help that was granted to Hazrat Ahmad, as he had prayed to receive help from the heavens.

When the sun and the moon got eclipsed in complete accordance with the prophecy of the Holy Prophet, the Maulvis instead of being rightly guided by it started raising objections, more than ever before. They gave out to the world that the Hadith which mentioned this prophecy was not authentic and so they could not rely on it. They also said that this eclipse had not taken place according to the conditions mentioned in the Hadith.

Hazrat Ahmad, in the second part of Nurul Haq, deals with the authenticity of the Hadith and thrashed the bogus objections of the Maulvis. Both the parts of Nurul Haq were written in Arabic and the year of publication is 1894.

(To be continued..........)

writer had been abusive and mean. He also refutes the charge that he is in any way working against the government. He assures her that he has always been loyal because he considers the government to be just and sympathetic towards the people of the country. He refers to the religious freedom and says that everybody who cares for his religion must be grateful to this kind of government.

He says that he has met Jesus Christ in his visions many a time and has even dined with him and that when Jesus Christ was asked about the present day Christianity, he was astonished and he disliked it; Jesus talked of the greatness of God and expressed his own humility.

Then he takes up the allegations one by one and refutes them. He also expresses the hollowness of the Christian doctrine like the godhead and sonship of Christ. He tells them their 'God' is dead and they are revering old and decayed bones while they are mocking at him who is living spiritually and who will continue to live till the end of the days.

As for the superiority of the style of the Holy Quran which the writer of the Tauzinul Aqwal had derided at, Hazrat Ahmad says that he is a servant of the Holy Prophet and what to talk of anyone writing like the Holy Quran he would ask him to compete with his writings. He throws a challenge to him and to his other colleagues to write a book like Nurul Haq and he also offers a prize of 5000 rupees.

He says the reason why he has written Nurul Haq in the Arabic language is that it should be a challenge for Imadud Din and other Christians who call themselves Maulvis and who boast of their knowledge. He gives them a period of two months to prepare a publication containing prose and poetry of the standard that he had set forth in his book; if they could do so, they would get 5000 rupees.

He adds that they will never be able to take up the challenge and if even after this defeat of theirs they do not stop abusing the Holy Prophet, peace and blessings of Allah be upon him, then he offers them a thousand

there was an uprising again like that of 1857, it will be caused by the writings of this person.

In this book Imadud Din criticised the style of the Holy Quran and hurled abuses on the Holy Prophet, peace and blessings of Allah be upon him. It was full of mean allegations against the Holy person of the Founder of Islam and had also incited the government against Hazrat Ahmad by alleging that he (Hazrat Ahmad) was working towards the overthrow of the constituted authority. He remarked that Hazrat Ahmad was creating disorder and causing disturbance in the land and was no less than a traitor. He also referred to 'Jihad in Islam' and said that 'Whenever he (Hazrat Ahmad) will find himself in power he will not hesitate to wage Jihad against the government.'

The book Nuqul Haq is a reply to this book of Imadud Din. Hazrat Ahmad explains his own belief in Islam and also exposes those who had called him kafir.

He talks of the Maulvis who had gone astray and who were not worried in the least about the attacks that were being made on Islam. He tells his readers how, having seen the Muslims gone astray, he has tried to win them back and how the people in different places have reacted; some joined him and others started calling him a kafir without knowing what kufr actually meant. He calls upon the Muslims in the words: 'O ye the Muslims, run towards God. There are disorders and disturbances all around you and that being the case you should try to act in a way that may bring you the pleasure of God-O ye people, you should purify yourself and clean up your breasts. Do not be pleased with carcass and the fat of the dead and don't let the dogs drag you towards its flesh. You should die as Muslims-and be not content with anything less than that.'

Then, under the heading of 'Announcement', Hazrat Ahmad draws the attention of the Queen to the abusive language of the person who has caused him great pain. He talks of the writer of the book Tauzinul Aqwal and makes mention of the way the

Hazrat Ahmad to send him his books to be distributed among the interested people. In answer to this request of Mohammad Ibn Ahmad, Hazrat Ahmad wrote Hamamatul Bushra in 1894. In it he explained his claim to be the Promised Messiah and he dilated on the appearance of Dajjal, the death of Jesus Christ and appearance of the Messiah. He also mentioned the objections raised by those who called him kafir and told his addressees what his stand was. In other words, he presented the arguments for the proof of the truth of his claim.

The book has proved to be very useful in the Arabian lands for the introduction of the Promised Messiah. (It was written by Hazrat Ahmad in Arabic.)

On the title page Hazrat Ahmad gives two couplets which say: 'Our dove flies with the wings of fondness and in its beak are the presents of peace-and it flies to the land of the Prophet who is the beloved of our Lord and Chief of the Messengers and the best of the creation.'

He also says that this book contains the spiritual secrets of the Holy Ouran.

At the very outset he says that he has said it in some of his books that the inimical attitude towards the godly people becomes a cause of one's deprivation of faith. He explains how this thing takes place.

The letter from Mohammad bin Ahmad to which this book is a reply is also reproduced.

Nurul Haq

(THE LIGHT OF THE TRUTH) (Published in 1894)

When the Christians felt that their defeat in the debate that Abdulla Atham had with Hazrat Ahmad was crushing and it was as if their back was broken one of their so-called missionaries who had left Islam and joined them-Imadud Din-published a book entitled Tauzinul Aqwal. It was most abusive and inflammatory of the highest degree. So much so that the Hindu newspapers-and even a Christian publication-came out openly to say that it was most imflammatory. They went to the extent of saying that if

Introductionof the books of the promised Messiah

By Nasim Saifi (part 8)

Karamatus Sadiqeen

(THE MIRACLES OF THE TRUTHFUL)(Written in the Arabic language)

In January 1893, Maulvi Mohammad Hussain published an article in his newspaper Ishaatus-Sunna to the effect that Hazrat Ahmad did not know the Arabic language and that he was also ignorant of the meaning and true interpretation of the Holy Ouran and therefore did not deserve any heavenly help. He called him a liar and a dajjal.

Hazrat Ahmad had told Maulvi Mohammad Hussain to draw lots and pick a sura of the Holy Ouran for writing its commentary in the Arabic language and at the end of this commentary there should be 100 couplets in praise of the Holy Prophet, Mohammad, peace and blessings of Allah be upon him. He had also told him that the Maulvi could call others also to his help-including his teacher, Nazir Hussain.

Maulvi Mohammad Hussain said that he was ready to do so but did nothing about it. His silence really meant that he felt he was not capable of doing so. This being the situation, Hazrat Ahmad wrote Karamatus Sadiqeen. It contains four Euologies (poems written in praise) and a commentary on the Sura Fatiha.

Hamamatul Bushra

(DOVE OF GOOD NEWS)

An Arab scholar who was a well-to-do person-Mohammad Ibn Ahmad Makki of Sho'b Aamir-was on a tour of India. He heard of Hazrat Ahmad and went to Oadian to see him. There he got himself initiated into the Jamaat.

On his return to Mecca he wrote to Hazrat Ahmad to tell him that he had talked to the people about the advent of the Promised Messiah and that he had told them about him and they were happy to hear the news. He also asked

پہلا سالانہ صوبائی اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ جھارکھنڈ کا منظر

سالانہ زونل اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ تامل ناڈو کا منظر

پہلے سالانہ صوبائی اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ یوپی کا منظر

خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کانفرنس جھارکھنڈ

صوبہ اُڑیسہ میں مجلس خدام الاحمدیہ کی جانب سے لگائے گئے آئی کیمپ کا منظر

ایس ایس پی راجوری سے جماعتی وفد کی ملاقات

جے پور۔ راجستھان میں خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کانفرنس

جے پور۔ راجستھان میں خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کانفرنس

Registered with Registrar of NEWS Papers of India at No.38951/82 Postal Registration No: Pb L/P/ GDP-18/07

Vol: 27 August 2008 Issue No. 8

Monthly

MISHKAT

Qadian

Majlis Khuddamul Ahmadiyya Bharat Qadian

Editor: Ataul Mujeeb Lone Ph: (91)1872-220139 Fax: 220105 Rs.12/-

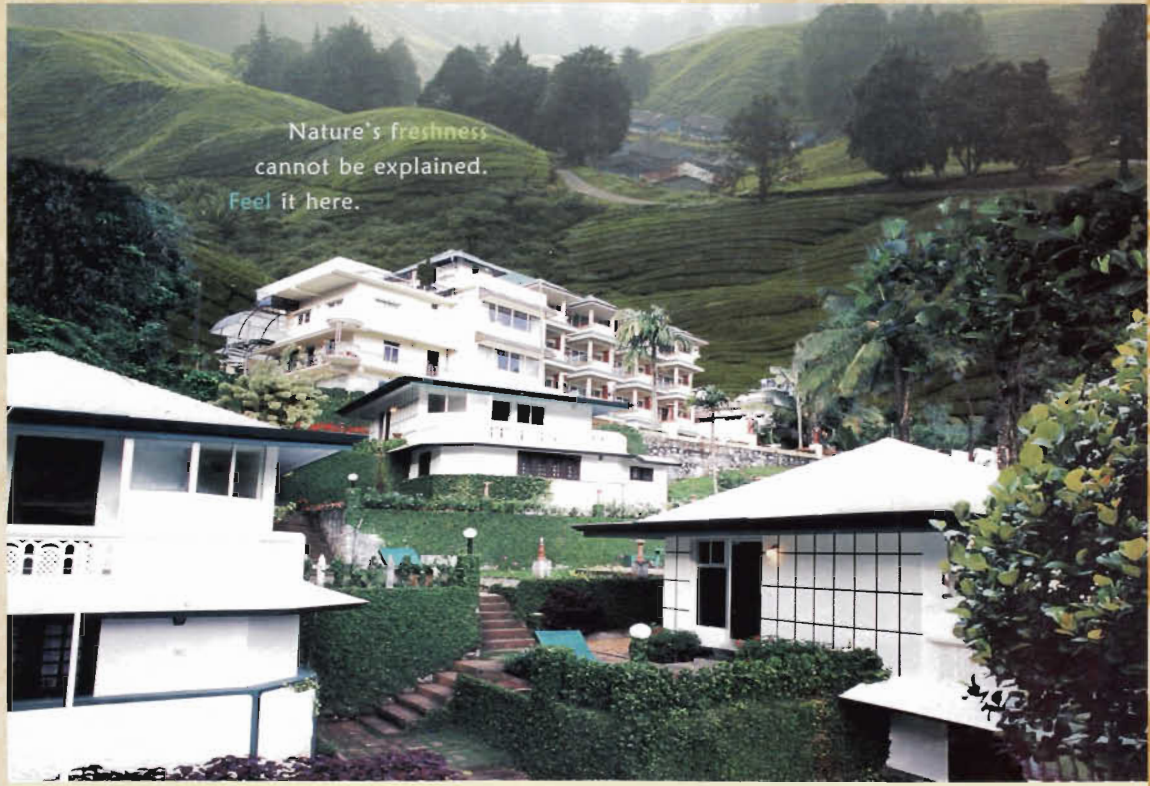

Facilities:

- Laundry Service
- Hot and cold running water
- Doctor on call
- Conference hall
- Credit card facilities
- Travel assistance
- Foreign Exchange

Igloo nature resort

Igloo nature resort
Chithirapuram, Munnar 685 565. Kerala
Tel: +91 4865 263207, 263029 Fax : 263048
e-mail: info@igloomunnar.com
website: www.igloomunnar.com